

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَبِالْحَمْدِ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ
 تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُكَ

ترتیبی اور مفید اضافوں کے ساتھ جدید ایڈیشن

حصن المسلم

مسنون اذکار اور حقوق و دعائیں

فضیلہ الشیخ

سَعِيدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانِي

تصحيح

حافظ صلاح الدين يوسف



بِطَرِيقِ اشْرَافِ دَعْوَةِ دَارِ السَّلَامِ مَمْنُونِينَ

دار السلام
 کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اسلامی تعلیمی و تحقیقی مفت آن لائن مکتبہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743، الفون: 11416، سعودی عرب: 4033962-4043432 00966

E-mail: darussalam@owainet.net.sa 4021659- فیکس

Website: www.dar-us-salam.com

● مریٹر: اعلیٰ انڈین: 1 4614483 00966 فیکس: 4644945

● شریکین: المار: انڈین: 4735220 فیکس: 4735221

● ہندو: فن: 2 6879254 00966 فیکس: 6336270

● اظہر: فن: 3 8692900 00966 فیکس: 8691551

● شارحہ: فن: 6 5632623 00971 ● صوبیکہ: 713 7220419 001

فیکس: 7220431

● لندن: فن: 20 85394883 0044 ● نیویک: فن: 6255925 001 718

فیکس: 85394889 020

پاکستان (ہیڈ آفس و سرکاری شوروم)

● 36 - لاہور، انڈیز: ٹاپ لاہور

فون: 7110081-711023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

● فون: عرب: 7120054 فیکس: 7320703

● فون: کینیڈا: 7846714 فیکس: 7846714

● کراچی شوروم: (D.C.H.S) Z-110, 111، بین الاقوامی روز، انڈیا: ٹاپ فیکس: کراچی

فون: 4393937-4393936 0092-21 فیکس: 4393937

Email: darussalamchi@darussalampk.com

● اسلام آباد: اسلام آباد فون: 2500237-051

مضامین

- 14 عرض ناشر ❶
- 17 مقدمہ ❷
- 17 ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے ❸
- 17 ذکر کی اہمیت و فضیلت ❹
- 23 حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار
- 23 حمد و ثنا، گھیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت ❺
- 27 رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ❻
- 29 توبہ و استغفار ❼
- 31 سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
- 31 سوتے وقت کی دعائیں ❽
- 36 رات کو کوٹ بدلتے وقت کی دعا ❾
- 37 نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا ❿



اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

- 37 اچھا یا برا خراب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟
- 38 نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں
- 42 طہارت، اذان اور نماز
- 42 بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
- 42 بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
- 42 مسجد کی طرف جانے کی دعا
- 44 مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- 44 مسجد سے نکلنے کی دعا
- 45 وضو سے پہلے کی دعا
- 45 وضو کے بعد کی دعائیں
- 46 اذان
- 48 اذان کا جواب
- 49 اذان کے بعد درود شریف اور مستنون دعا
- 49 تکبیر (اقامت)
- 51 تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں
- 56 تھوڑا، بھلا اور سورۃ فاتحہ
- 58 سورۃ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت
- 59 رکوع کی دعائیں
- 60 رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

- 61 سجدے کی دعائیں
- 63 دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں
- 64 تشہد اور درود و سلام
- 66 سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں
- 71 سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں
- 74 تسبیح کا نبوی طریقہ
- 75 قنوت وتر کی دعائیں
- 76 نماز وتر کے بعد کی دعا
- 77 نماز استسحار کی دعا
- 78 قنوت نازلہ کا بیان
- 79 قنوت نازلہ
- 80 نماز جنازہ
- 81 نماز جنازہ کی دعائیں
- 83 پہلے کی نماز جنازہ کی دعائیں
- 84 تلوین کی دعائیں
- 85 میت قبر میں اتار دینے کی دعا
- 85 میت دفن کرنے کے بعد کی دعا
- 86 زیارت قبور کی دعا
- 86 قرآن اور نماز میں وضو سے پہلے کی دعا
- 86 سجدہ تلاوت کی دعائیں

88	صبح و شام کے اذکار اور دعائیں
101	مصائب و مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
101	اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں
103	فلکرمندی اور فم سے نجات کی دعائیں
104	مشکلات کے حل کی دعا
105	بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں
105	قرض سے نجات کی دعائیں
107	قرض واپس کرتے وقت کی دعا
108	مصیبت کے وقت نعم الہدٰی مانگنے کی دعا
108	گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟
108	غصہ آجانے کے وقت کی دعا
109	سرخش شیطانوں کے کردار پر غیب سے پہنچنے کی دعا
109	تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا
110	پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟
110	جسم میں تلخیم محسوس ہو تو کیا کہے؟
111	مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا
111	دشمن اور صاحب سلطنت سے ملنے وقت کی دعائیں
112	بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں
113	دشمن کے لیے بددعا

114	لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگئے
114	جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟
114	شرک سے محفوظ رہنے کی دعا
115	گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟
115	شیطان کب بھارتا ہے؟
116	دجال سے محفوظ رہنے کے دلائل
117	بدشگونی سے اظہار برأت کے لیے دعا
117	اپنی نظر گر جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟
118	ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو
119	حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں
119	سواری پر بیٹھنے کی دعا
120	آغا و سفر کی دعا
121	کسی شہر یا سبقتی میں داخل ہونے کی دعا
121	سواری چھلنے کے وقت کی دعا
122	دوران سفر تھک و بھیر
122	دوران سفر تھک کے وقت کی دعا
122	دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا
123	سفر سے واپسی کی دعا
123	مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں

- 124 مسافر کی تعمیر کے لیے دعا
- 124 سواری خریدنے والے کی دعا
- 125 حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟
- 125 حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا
- 125 رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا
- 126 صفا اور مرہ کے مقام پر چڑھی جانے والی دعا
- 127 یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا
- 127 مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار
- 127 رمی جمرات کے وقت ہر ٹکڑی کے ساتھ تکبیر
- 128 عام جالور یا اونف ذبح کرتے وقت کی دعا
- 128 قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا
- 130 کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں
- 130 کھانا کھانے سے پہلے کی دعا
- 130 کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں
- 131 مہمان کی میزبان کے لیے دعا
- 132 پلانے والے کے لیے دعا
- 132 نیا نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا
- 132 نیا لباس پہننے کی دعا
- 133 نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں
- 133 عام لباس پہننے کی دعا

- 133 لباس اتارتے وقت کی دعا
- 134 روزمرہ کی دعائیں
- 134 گھر سے نکلنے وقت کی دعائیں
- 134 گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- 135 بازار میں داخل ہونے کی دعا
- 135 چاند دیکھنے کی دعا
- 136 روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں
- 136 افطاری کرانے والے کے لیے دعا
- 137 نفل روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا
- 137 روزے دار کو کوئی شخص غالی دے تو وہ کیا کہے؟
- 137 چھینک کی دعائیں
- 137 دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا
- 138 شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا
- 138 بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا
- 139 نومو لوہی مبارکباد
- 139 مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟
- 140 خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟
- 140 خوشی کے وقت کی دعا
- 141 خوشخبری ملنے پر بعدہ شکر

- 141 بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا
- 141 شام کے وقت بچوں کی عمرانی کا حکم
- 142 جب مسلمان اپنی تعریف سے تو کیا کہے؟
- 142 مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟
- 142 مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟
- 143 محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا
- 143 حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا
- 143 برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟
- 143 مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا
- 144 دوران مجلس کی دعا
- 144 کفارہ مجلس
- 144 کثرت سے سلام کہنے کی تلقین
- 145 کافر کے سلام کا جواب
- 145 قسط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں
- 146 آخری کی دعائیں
- 147 بادل گر جانے کی دعا
- 147 بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟
- 148 بارش کے بعد کی دعا
- 148 بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟
- 148 مرغ بولنے کے وقت کی دعا

- 149 گدھا ریختے کے وقت کی دعا
- 149 رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا
- 149 بیمار پرہی کی فضیلت
- 149 بیمار پرہی کے وقت مریض کے لیے دعائیں
- 150 زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں
- 151 قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم
- 151 میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا



عرض ناشر

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا، چھوٹے بچوں کو کوئی کھلونا دے دیا جائے تو وہ ایک دم مکمل اٹھتے ہیں اور اپنی آنکھوں کی چمک اور پیاری پیاری مسکراہٹوں سے آپ کے صلیب کا بڑھ چڑھ کر صلہ دینے لگتے ہیں لیکن جو بچی کھلونا چھین لیا جائے، وہ غوراو پڑتے ہیں، سیدھے ماں کے پاس بھاگتے ہیں اور فریاد کرنے لگتے ہیں..... ٹھیک یہی حال انسان کا ہے۔ اُسے کوئی خوشخبری ملتی ہے تو فوراً سرسرت سے جھگڑنے لگتا ہے اور جو بچی مصیبت یا ناگوار صورت حال پیش آتی ہے تو یکدم بجھ جاتا ہے اور اُس کی آنکھوں کے آگے تاریکی پھیل جاتی ہے۔ ایک ناکیمہ مصوم بچہ تو ماں کے پاس جا کر داد فریاد کر لیتا ہے۔ ایک عاقل و بالغ انسان پر کوئی مصیبت یا ناگہانی صدمہ آجئے تو وہ کیا کرے؟ کدھر نکلے؟ کہاں جائے؟ اور اپنی صدمے سے بڑرکھ کے لیے سہارے کی کون سی دیوار تلاش کرے؟

رسالت مآب ﷺ پر قربان جائیے۔ آپ ﷺ نے ہر مشکل کا حل بتا دیا اور نادان انسانوں کو ان کی اصل حقیقت اور حیثیت سے آگاہ کر دیا کہ تم ہر حال میں اللہ رب العزت کی رحمت کے محتاج ہو۔ تم کمزور ہو، ضعیف البدیان ہو۔ تمہیں اپنے ہر دک اور مصیبت کے ازالے کے لیے اللہ رب العزت ہی کے حضور جھکتنا چاہیے۔ وہی تمہارا خالق و مالک ہے۔ زندگی اور موت کی ہاگئیں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی تمہاری ہر ضرورت پوری فرماتا ہے۔ وہی طرح طرح کی نعمتیں، مرغ و مائی اور میوے رحمت فرما کر تمہاری جھوک ملاتا ہے۔ وہی تمہیں ہر خوف سے پناہ دیتا ہے۔ تمہا وہی ہے جو تمہارا داتا ہے۔ وہی تمہیں اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے۔ وہی تمہارا ملجا و ملائی ہے۔ قادر مطلق کے سوا تمہیں کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ پس اسی کے حضور

عرض ناشر

محتاج بن کر اٹھا کرو۔ جب بھی تم اس کی چوکھٹ پر جھکو گے اور رو کر فریاد کرو گے تو اپنی دعاؤں کے لیے قبولیت کے دروازے ہمیشہ کھلے پاؤ گے۔

رسول اللہ ﷺ نے امت مسلمہ کو ہر موقع محل کی دعا میں سکھائی ہیں۔ ان دعاؤں کے مضامین مختصر، جامع اور نہایت بلیغ ہیں اور ان کی قبولیت یقینی بات ہے۔

دعاؤں کی اسی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر سعودی عرب کے جید عالم دین فضیل الشیخ سعید بن علی الھتھانی رحمہ اللہ نے ہر موقع محل کی دعاؤں کا یہ سنون اور جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ماخذ بھی درج ہے جو ”معصن المسلم“ یعنی ایک مسلمان کا قلعہ کے نام سے معروف ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق دنیا بھر میں اس سے زیادہ مستند اور مقبول ترین دعاؤں کی کتاب اور کوئی نہیں۔ یہ کتاب دنیا کی مختلف زبانوں میں سینکڑوں اداروں کی طرف سے بلا سائل کی سولین کے تعداد میں چھپ چکی ہے۔

دارالسلام نے چند سال قبل اس کتاب کو اردو ترجمے کے ساتھ شایان شان طور پر شائع کیا جو بہت ہی پسند کی گئی مگر محققین دارالسلام نے اس اہم اور مقبول ترین کتاب کو مزید مفید اور کارآمد بنانے کے لیے اس کی ترتیب میں تبدیلی اور چند ضروری اضافوں کی ضرورت شدت سے محسوس کی کیونکہ اس کتاب کی سادہ ترتیب میں دعاؤں کو موضوع کے تحت تلاش کرنا قدرے مشکل تھا۔ جس کی طرف بعض قارئین کرام نے بھی توجہ دلائی تھی، چنانچہ موجودہ ایڈیشن میں چند نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

⑥ کتاب کی ترتیب نو میں آٹھ ابواب قائم کیے گئے ہیں:

- ① حمد و ثناء، درود و سلام اور توبہ و استغفار
- ② سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
- ③ طہارت، اذان اور نماز
- ④ صبح و شام کے اذکار اور دعائیں
- ⑤ مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
- ⑥ حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں
- ⑦ کھانے پینے اور لباس سے متعلقہ دعائیں
- ⑧ روزمرہ کی دعائیں

- ہر باب کی دعائیں مضامین کے اعتبار سے نہایت حسن ترتیب سے پیش کی گئی ہیں۔
- دعاؤں کے فضائل و آداب حاشیہ کی بجائے متن میں شامل کر دیے گئے ہیں تاکہ متن کے ساتھ ساتھ فضائل و آداب بھی ذہن نشین ہو جائیں۔
- پوری کتاب میں تخریج تجہید کی گئی ہے تاکہ حوالے کی کوئی غلطی نہ رہے۔
- ترتیب نووری ضروریات کے مطابق ہے تاکہ یہ اہم ترین کاوش شامل نصاب ہو سکے۔
- اہم ترین دعاؤں کا اضافہ بھی شامل اشاعت ہے، مثلاً: نماز کے باب میں سورۃ فاتحہ اور قنوت تازلہ وغیرہ۔

ممتاز عالم دین محترم حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ نے ان دعاؤں کا اردو میں بڑا آسان اور مختلف ترجمہ کیا ہے۔ ان دعاؤں کو تحریر جان بنا کر مسنون زندگی کی برکتوں کا لطف اٹھائیے!

فہمں ہے کام زبان کا کچھ اب دعا کے سوا
نظر کسی پہ نہیں رہا دو جہاں کے سوا

اس کتاب کی از سر نو ترتیب ادارے کے شعبہ فقہ و معارف نے بڑی محنت اور باریک بینی سے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خوبصورت پیشکش کے لیے عزیز م حافظ عبد العظیم اسد اور ان کے معاونین مولانا عبدالصمد رفیقی، حافظ محمد نعیم، مولانا حمزہ قاری طارق جاوید، مولانا مشتاق احمد، قاری عبدالرشید اور جناب احمد کمران کے علاوہ کچھ دیگر اور ڈیزائننگ نیکشن کے زاہد سلیم چوہدری، اسد علی، عامر رضوان، محمد نعیم، ابو صعب اور محمد رمضان شاد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالاسلام الریاض، لاہور

مئی 2007ء

مقدمہ

ذکر سنت کے مطابق کرنا واجب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَإِذْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الَّذِينَ تُقِيلُونَ قِيلَهُ لَيْسَ الصَّالِحِينَ ۝﴾

”اور تم آج اس طرح یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے۔“

﴿فَإِذْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ مَا لَمْ تُكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝﴾

”پس اللہ کو یاد کرو جس طرح اُس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔“

﴿وَإِذْ كُنَّا فِي نَفْسِكَ نَتْلُو صُحُفًا وَمِنْهَا حَقِيقَةٌ ۝﴾

﴿الْقَوْلُ بِالْغُلَامِ الْأَصَالِ ۝﴾

”اور (اے نبی!) اپنے رب کو ہم دھام اپنے دل میں یاد کیجئے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور چلی آواز سے۔ اور آپ قافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔“

ذکر کی اہمیت و فضیلت

﴿فَإِذْ كُتِبَ فِي آذَانِكُمْ وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ وَلَا تَكْفُرُوا ۝﴾

”تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔“

البقرة: 198، البقرة: 239، الأعراف: 205، البقرة: 152

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

”اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔“

﴿وَالذِّكْرَيْنِ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرُ أَكْبَرُ﴾ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً
وَأَجْرًا عَظِيمًا

”اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الذِّي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ النَّحْلِ وَالنَّحْلِ
”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے سے جیسے زندہ اور مردہ شخص۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ أَعْمَالِكُمْ وَأَكْثَرِهَا عِنْدَ مَلِكِكُمْ وَأَرْفَعَهَا
فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ إِنْشَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ
لَّكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عِدًّا وَكُمْ فَضْرَبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا
أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى

”کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے

الأحزاب: 41: 35۔

صحیح البخاری، الدعوات، باب فضل ذکر اللہ عزوجل، حدیث: 6407، مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي
يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ مَثَلُ النَّحْلِ وَالنَّحْلِ ”اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر
کیا جاتا ہے اور جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔“ صحیح مسلم، حدیث: 779۔

شہنشاہ کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجہات میں سب سے زیادہ
بلند ہے اور تمہارے لیے سونا، چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے
لیے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہارا حلقہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی
گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟“ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! (ایسا
عمل تو ضرور ہوتا ہے) آپ نے فرمایا: ”(وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔“

نبی ﷺ نے فرمایا:

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي
فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُه فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ
ذَكَرْتُه فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شَيْءٌ إِلَيَّ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ
ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي
يَبْسُطِي أَسْبِطُهُ هَذُوْلَةً

”اللہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت
رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے
دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی مجلس میں
یاد کرے تو میں اسے ایسی مجلس میں یاد کرتا ہوں جو ان کی مجلس سے زیادہ بہتر ہے
اور اگر وہ ایک بشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں
اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے
برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چل ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے

جامع الترمذی، الدعوات، باب منه في أن فاعله الله.....، حدیث: 3377، وسنن ابن ماجہ،
الأدب، باب فضل الذکر، حدیث: 3790۔

پاس آ رہے ہیں۔^①

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور آپ میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مَن ذَكَرَ اللّٰهَ

”تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“^②

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تَبَرُّةٌ، وَمَنْ اضْطَلَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تَبَرُّةٌ

”جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشت) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگا۔“^③

نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

① صحیح البخاری، التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ﴾، حدیث: 7405.

② وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب البحث علی ذکر اللہ تعالیٰ، حدیث: 2675.

③ جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی فضل الذکر، حدیث: 3375، وسنن ابن ماجہ، الآداب، باب فضل الذکر، حدیث: 3793.

④ سنن أبی داود، الآداب، باب کراهیة أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر اللہ، حدیث: 4856. اس سے معلوم ہوا کہ آدمی کی تنہائی کی نشت بھی اللہ کے ذکر و اطاعت سے غافل نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ، وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تَبَرُّةٌ فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ عَفَرَهُ لَهُمْ

”لوگ جب کسی ایسی مجلس میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کی یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (مجلس) ان کے لیے باعثِ نقصان ہوگی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں معاف کر دے۔“^①

نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَتَّقُونَ مِنَ مَّجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيْهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مَقْعَدِهِمْ جَحِيذًا جَسَدًا، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةٌ

”جب لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔“^②

نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ: اَلْحَ حَرْفٌ، وَلَكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَكَوْ حَرْفٌ وَمِنْهُم مَّنْ حَرْفٌ

”جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کاتب) اس جس دس نیکیوں کے برابر ہے، میں نہیں کہتا کہ اَلْحَ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور

① جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی القوم یجلسون ولا يذكرون اللہ، حدیث: 3380.

② سنن أبی داود، الآداب، باب کراهیة أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر اللہ، حدیث: 4856، و مسند أحمد: 389/2.

میں ایک حرف ہے۔^۱

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم ”مسد“ میں موجود تھے تو آپ نے فرمایا:

أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعَذِّدَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى يَوْمٍ إِلَى الْعَقِيقِ قِيَانِي مِنْهُ
بِنَاقَتَيْنِ كَوَمَاوَيْنِ فِي عَذْرِ لِحْمٍ وَلَا قَطْعٍ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ
اللَّهِ! نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ: أَفَلَا يُعَذِّدُ أَحَدُكُمْ إِلَى السَّجْدِ فَيَعْلَمُ أَوْ يُعَذِّدُ
أَيُّكُم مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ عَذْوَجَلَّ حَيْثُ كَانَ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَفَلَسَ حَيْثُ
كَانَ مِنْ ثَلَاثٍ وَآرَبَجَ حَيْثُ كَانَ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَائِهِنَّ
مِنَ الْإِبِلِ

”تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بظلمان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے سوئی ہوئی گمانوں والی دو اونٹیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع جری کرے؟“ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ”کیا پس تر میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عزوجل کی کتاب سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے، یہ اس کے لیے دو اونٹیوں سے بہتر ہیں اور تین (آیتیں) اس کے لیے تین (اونٹیوں) سے بہتر ہیں اور چار (آیتیں) اس کے لیے چار (اونٹیوں) سے بہتر ہیں اور (پنٹی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹیوں سے (بہتر ہیں)۔“^۲

۱ جامع الترمذی، فضائل القرآن، باب ما جاء فی من قرأ حرفاً، حدیث: 2910.

۲ صحیح مسلم، صلاة المصافیر، باب فضل قراءة القرآن فی الصلاة وتعلّمه، حدیث: 803.

حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار

”حمد و ثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت

۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت۔“

اس کے گناہ سترہ کی جگہ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔“^۱

۲ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص (ایک دفعہ) کہتا ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

”پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ۔“

اس کے لیے جنت میں سمجھور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔“^۳

۳ نبی ﷺ نے فرمایا: ”دو گنا زبان پر چلے جھٹکے ہیں (کیں) میزان میں انتہائی وزنی اور

اللہ تعالیٰ کو از حد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں):

۱ صحیح البخاری، الدعوات، باب فضل التسبیح، حدیث: 6405، وصحیح مسلم، الذکر

والدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح، حدیث: 2691.

۲ جامع الترمذی، الدعوات، باب فی فضائل سبحان اللہ وبحمده، حدیث: 3464، والمستدرک

للحاکم: 502، 501/1. امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

۳ صحیح الجامع الصغیر، حدیث: 6429، وسلسلة الأحادیث الصحيحة، حدیث: 64.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔“

نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں یہ (کلمات) کہوں:

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ
”اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یہ کلمات کہنا ساری دنیا کی نعمتوں سے زیادہ محبوب ہے)۔

باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

”اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“

نبی ﷺ نے فرمایا: ”چار کلمات اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

1 صحیح البخاری، الأيمان والندوة، باب إذا قال: وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، الحديث: 6682.

2 صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح، الحديث: 2695.

3 مسند أحمد: 268، 267/4، والمستدرک للحاکم: 512/1، وسلسلة الأحاديث الصحيحة،

حديث: 3264، والسنن الكبرى للنسائي: 212/6، حديث: 10684، ومجمع الزوائد:

247/5، وموارد الطعام، حديث: 2332.

”اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اولاد و اسامیل ﷺ میں سے چار کلام آزاد کیے۔“

1 ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: مجھے کچھ کام سکھائیں جو میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: ”کہو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَيْدًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا،

بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ

1 صحیح مسلم، الأدب، باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة،، حديث: 2137.

2 صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء،، حديث: 2693،

وجامع الترمذي، الدعوات، باب من قال كلمة التوحيد،، حديث: 3553.

درود مجھے پہنچاتا ہے۔^①

- ② نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”خُش ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“
- ③ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔“
- ④ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔“

مسنون درود [مثلاً]:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّحَبْبٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّحَبْبٌ

① سنن أبي داود، المعاشك، باب زيارة القبور، حديث: 2042، ومسند أحمد: 367/2.

② جامع الترمذي، الدعوات، باب [رفع أنف رجل ذكر ذكرك عنده]، حديث: 3546، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 2878.

③ سنن النسائي، الصهو، باب التسليم على النبي ﷺ، حديث: 1283، والمسنون للحاكم: 421/2، حديث: 3576.

④ سنن أبي داود، المعاشك، باب زيارة القبور، حديث: 2041.

⑤ آج کل مسلمانوں میں تین طرح کے درود و سلام رائج ہیں: ① کتاب وسنت سے ثابت شدہ ② جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں مگر ان میں اسلامی عقائد و احکام کی مخالفت یا فرقہ وارانہ اسلوب نہیں پایا جاتا ③ وہ درود و سلام جو مختلف فرقوں نے اپنے مخصوص عقائد و نظریات کی روشنی میں خود تراش کر پھیلا دیے ہیں۔ پہلی قسم کو معمول بنانا شرعی مطلوب ہے۔ دوسری قسم پر عمل کرنا صرف جائز ہے سنت یا مستحب نہیں۔ تیسری قسم کے درود و سلام سے احتیاط ضروری ہے کیونکہ ہمیں پتہ نہ ہے اصل اسلام کز اور فرقہ مضبوط ہوتا ہے۔

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔“

توبہ و استغفار

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“

② نیز نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو، میں دن میں سو دفعہ اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

③ افر مزیٰ بن یزید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے دل پر پردہ سا آ جاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔“

④ نبی ﷺ نے فرمایا: ”رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو

① صحیح البخاری، أحادیث الأبیاء، باب: حديث: 3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث: 406.

② صحيح البخاري، الدعوات، باب استغفار النبي ﷺ، حديث: 6307.

③ صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار والاستكفار منه، حديث: 2702.

④ صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب الاستغفار، حديث: 2702. ”پردہ مآئے“ سے مراد سہوا (بھول) ہے کیونکہ آپ ﷺ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبے میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور فوراً استغفار فرما کر گناہ مٹا دیتے۔ کچھ شرح صحیح مسلم للنووی: 38/17، وجامع الأصول: 143/5.

ہو جائے۔^①

- ① نبی ﷺ نے فرمایا: ”بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک بندہ کرتے ہوئے ہوتا ہے، لہذا (سجدے میں) زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو۔“^②
- ② آپ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے، خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔^③ دو کلمات یہ ہیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اَتُوبُ
إِلَيْهِ

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“^④



① جامع الترمذی، الدعوات، باب فی دعاء الضیف، حدیث: 3579.

② صحیح مسلم، الصلاة، باب ما یقال فی الركوع و السجود؟ حدیث: 482، و سنن النسائی، التطبیق، باب من اقرب ما ینزل العبد من الله؟ حدیث: 1138.

③ لڑائی، یعنی میدان جنگ سے فرار کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن کبیرہ گناہ بھی خالص توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں جو کہا گیا ہے کہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔۔۔ پڑھنے سے یہ گناہ بھی معاف ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب خالص توبہ و استغفار ہی ہے جس سے ہر گناہ بڑا گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ جس زبان سے رکی طور پر اَسْتَغْفِرُ اللهَ پڑھا جائے کافی نہیں ہے۔ (م۔ی)

④ جامع الترمذی، الدعوات، باب من دعا: اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔۔۔ حدیث: 3397، و سنن أبی داود، الوتر، باب فی الاستغفار، حدیث: 1517، و المستدرک للحاکم: 511/1، حدیث: 1884. امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

سوئے وقت کی دعائیں

① سورت الم تنزيل السجدة اور سورت تبارک الذی بیدہ المملکت پڑھے۔

② دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورہ اخلاص، سورہ قلن اور سورہ ناس پڑھے، پھر ان میں پابوک مارے اور دونوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے، سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔^③

③ جب تم بستر پر پہنچو اور یہ اُکری: ﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ کھل پر دعوت اللہ کی طرف سے ایک حافظہ مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی نہ آسکے گا۔^④

④ جو شخص درج ذیل دو آیت رات کے وقت پڑھتا ہے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں:

﴿اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط
كُلٌّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ ط لَا تُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ط وَاقَالُوا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا
عَفْرَانِكَ رَبَّنَا وَلِيْلِكَ الْهٰمِصِيْرُ ط لَا يَكِلِفُ اللهَ نَفْسًا

① جامع الترمذی، الدعوات، باب من دعا (فی قراءة سور: الکافرون و السجدة)۔۔۔ حدیث: 3404.

② صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حدیث: 5017.

③ صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، حدیث: 5010.

إِلَّا وَسَعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا أِثْمًا كَمَا حَمَلْتَنَا عَلَى الْذُنُوبِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَاعْفُ
وَاحْصِنَا إِنَّكَ مُوَلِّئُ مَا نَحْنُ لَكَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

”رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تیرے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس پر بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، وہ ہم سے نہ اٹھو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“ (آمین)

③ جو شخص ہستر پر لیٹے وقت 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللَّهِ** (اللہ پاک ہے) 33 دفعہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**

④ البقرة 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000، 1001، 1002، 1003، 1004، 1005، 1006، 1007، 1008، 1009، 1010، 1011، 1012، 1013، 1014، 1015، 1016، 1017، 1018، 1019، 1020، 1021، 1022، 1023، 1024، 1025، 1026، 1027، 1028، 1029، 1030، 1031، 1032، 1033، 1034، 1035، 1036، 1037، 1038، 1039، 1040، 1041، 1042، 1043، 1044، 1045، 1046، 1047، 1048، 1049، 1050، 1051، 1052، 1053، 1054، 1055، 1056، 1057، 1058، 1059، 1060، 1061، 1062، 1063، 1064، 1065، 1066، 1067، 1068، 1069، 1070، 1071، 1072، 1073، 1074، 1075، 1076، 1077، 1078، 1079، 1080، 1081، 1082، 1083، 1084، 1085، 1086، 1087، 1088، 1089، 1090، 1091، 1092، 1093، 1094، 1095، 1096، 1097، 1098، 1099، 1100، 1101، 1102، 1103، 1104، 1105، 1106، 1107، 1108، 1109، 1110، 1111، 1112، 1113، 1114، 1115، 1116، 1117، 1118، 1119، 1120، 1121، 1122، 1123، 1124، 1125، 1126، 1127، 1128، 1129، 1130، 1131، 1132، 1133، 1134، 1135، 1136، 1137، 1138، 1139، 1140، 1141، 1142، 1143، 1144، 1145، 1146، 1147، 1148، 1149، 1150، 1151، 1152، 1153، 1154، 1155، 1156، 1157، 1158، 1159، 1160، 1161، 1162، 1163، 1164، 1165، 1166، 1167، 1168، 1169، 1170، 1171، 1172، 1173، 1174، 1175، 1176، 1177، 1178، 1179، 1180، 1181، 1182، 1183، 1184، 1185، 1186، 1187، 1188، 1189، 1190، 1191، 1192، 1193، 1194، 1195، 1196، 1197، 1198، 1199، 1200، 1201، 1202، 1203، 1204، 1205، 1206، 1207، 1208، 1209، 1210، 1211، 1212، 1213، 1214، 1215، 1216، 1217، 1218، 1219، 1220، 1221، 1222، 1223، 1224، 1225، 1226، 1227، 1228، 1229، 1230، 1231، 1232، 1233، 1234، 1235، 1236، 1237، 1238، 1239، 1240، 1241، 1242، 1243، 1244، 1245، 1246، 1247، 1248، 1249، 1250، 1251، 1252، 1253، 1254، 1255، 1256، 1257، 1258، 1259، 1260، 1261، 1262، 1263، 1264، 1265، 1266، 1267، 1268، 1269، 1270، 1271، 1272، 1273، 1274، 1275، 1276، 1277، 1278، 1279، 1280، 1281، 1282، 1283، 1284، 1285، 1286، 1287، 1288، 1289، 1290، 1291، 1292، 1293، 1294، 1295، 1296، 1297، 1298، 1299، 1300، 1301، 1302، 1303، 1304، 1305، 1306، 1307، 1308، 1309، 1310، 1311، 1312، 1313، 1314، 1315، 1316، 1317، 1318، 1319، 1320، 1321، 1322، 1323، 1324، 1325، 1326، 1327، 1328، 1329، 1330، 1331، 1332، 1333، 1334، 1335، 1336، 1337، 1338، 1339، 1340، 1341، 1342، 1343، 1344، 1345، 1346، 1347، 1348، 1349، 1350، 1351، 1352، 1353، 1354، 1355، 1356، 1357، 1358، 1359، 1360، 1361، 1362، 1363، 1364، 1365، 1366، 1367، 1368، 1369، 1370، 1371، 1372، 1373، 1374، 1375، 1376، 1377، 1378، 1379، 1380، 1381، 1382، 1383، 1384، 1385، 1386، 1387، 1388، 1389، 1390، 1391، 1392، 1393، 1394، 1395، 1396، 1397، 1398، 1399، 1400، 1401، 1402، 1403، 1404، 1405، 1406، 1407، 1408، 1409، 1410، 1411، 1412، 1413، 1414، 1415، 1416، 1417، 1418، 1419، 1420، 1421، 1422، 1423، 1424، 1425، 1426، 1427، 1428، 1429، 1430، 1431، 1432، 1433، 1434، 1435، 1436، 1437، 1438، 1439، 1440، 1441، 1442، 1443، 1444، 1445، 1446، 1447، 1448، 1449، 1450، 1451، 1452، 1453، 1454، 1455، 1456، 1457، 1458، 1459، 1460، 1461، 1462، 1463، 1464، 1465، 1466، 1467، 1468، 1469، 1470، 1471، 1472، 1473، 1474، 1475، 1476، 1477، 1478، 1479، 1480، 1481، 1482، 1483، 1484، 1485، 1486، 1487، 1488، 1489، 1490، 1491، 1492، 1493، 1494، 1495، 1496، 1497، 1498، 1499، 1500، 1501، 1502، 1503، 1504، 1505، 1506، 1507، 1508، 1509، 1510، 1511، 1512، 1513، 1514، 1515، 1516، 1517، 1518، 1519، 1520، 1521، 1522، 1523، 1524، 1525، 1526، 1527، 1528، 1529، 1530، 1531، 1532، 1533، 1534، 1535، 1536، 1537، 1538، 1539، 1540، 1541، 1542، 1543، 1544، 1545، 1546، 1547، 1548، 1549، 1550، 1551، 1552، 1553، 1554، 1555، 1556، 1557، 1558، 1559، 1560، 1561، 1562، 1563، 1564، 1565، 1566، 1567، 1568، 1569، 1570، 1571، 1572، 1573، 1574، 1575، 1576، 1577، 1578، 1579، 1580، 1581، 1582، 1583، 1584، 1585، 1586، 1587، 1588، 1589، 1590، 1591، 1592، 1593، 1594، 1595، 1596، 1597، 1598، 1599، 1600، 1601، 1602، 1603، 1604، 1605، 1606، 1607، 1608، 1609، 1610، 1611، 1612، 1613، 1614، 1615، 1616، 1617، 1618، 1619، 1620، 1621، 1622، 1623، 1624، 1625، 1626، 1627، 1628، 1629، 1630، 1631، 1632، 1633، 1634، 1635، 1636، 1637، 1638، 1639، 1640، 1641، 1642، 1643، 1644، 1645، 1646، 1647، 1648، 1649، 1650، 1651، 1652، 1653، 1654، 1655، 1656، 1657، 1658، 1659، 1660، 1661، 1662، 1663، 1664، 1665، 1666، 1667، 1668، 1669، 1670، 1671، 1672، 1673، 1674، 1675، 1676، 1677، 1678، 1679، 1680، 1681، 1682، 1683، 1684، 1685، 1686، 1687، 1688، 1689، 1690، 1691، 1692، 1693، 1694، 1695، 1696، 1697، 1698، 1699، 1700، 1701، 1702، 1703، 1704، 1705، 1706، 1707، 1708، 1709، 1710، 1711، 1712، 1713، 1714، 1715، 1716، 1717، 1718، 1719، 1720، 1721، 1722، 1723، 1724، 1725، 1726، 1727، 1728، 1729، 1730، 1731، 1732، 1733، 1734، 1735، 1736، 1737، 1738، 1739، 1740، 1741، 1742، 1743، 1744، 1745، 1746، 1747، 1748، 1749، 1750، 1751، 1752، 1753، 1754، 1755، 1756، 1757، 1758، 1759، 1760، 1761، 1762، 1763، 1764، 1765، 1766، 1767، 1768، 1769، 1770، 1771، 1772، 1773، 1774، 1775، 1776، 1777، 1778، 1779، 1780، 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794، 1795، 1796، 1797، 1798، 1799، 1800، 1801، 1802، 1803، 1804، 1805، 1806، 1807، 1808، 1809، 1810، 1811، 1812، 1813، 1814، 1815، 1816، 1817، 1818، 1819، 1820، 1821، 1822، 1823، 1824، 1825، 1826، 1827، 1828، 1829، 1830، 1831، 1832، 1833، 1834، 1835، 1836، 1837، 1838، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847، 1848، 1849، 1850، 1851، 1852، 1853، 1854، 1855، 1856، 1857، 1858، 1859، 1860، 1861، 1862، 1863، 1864، 1865، 1866، 1867، 1868، 1869، 1870، 1871، 1872، 1873، 1874، 1875، 1876، 1877، 1878، 1879، 1880، 1881، 1882، 1883، 1884، 1885، 1886، 1887، 1888، 1889، 1890، 1891، 1892، 1893، 1894، 1895، 1896، 1897، 1898، 1899، 1900، 1901، 1902، 1903، 1904، 1905، 1906، 1907، 1908، 1909، 1910، 1911، 1912، 1913، 1914، 1915، 1916، 1917، 1918، 1919، 1920، 1921، 1922، 1923، 1924، 1925، 1926، 1927، 1928، 1929، 1930، 1931، 1932، 1933، 1934، 1935، 1936، 1937، 1938، 1939، 1940، 1941، 1942، 1943، 1944، 1945، 1946، 1947، 1948، 1949، 1950، 1951، 1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959، 1960، 1961، 1962، 1963، 1964، 1965، 1966، 1967، 1968، 1969، 1970، 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986، 1987، 1988، 1989، 1990، 1991، 1992، 1993، 1994، 1995، 1996، 1997، 1998، 1999، 2000، 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009، 2010، 2011، 2012، 2013، 2014، 2015، 2016، 2017، 2018، 2019، 2020، 2021، 2022، 2023، 2024، 2025، 2026، 2027، 2028، 2029، 2030، 2031، 2032، 2033، 2034، 2035، 2036، 2037، 2038، 2039، 2040، 2041، 2042، 2043، 2044، 2045، 2046، 2047، 2048، 2049، 2050، 2051، 2052، 2053، 2054، 2055، 2056، 2057، 2058، 2059، 2060، 2061، 2062، 2063، 2064، 2065، 2066، 2067، 2068، 2069، 2070، 2071، 2072، 2073، 2074، 2075، 2076، 2077، 2078، 2079، 2080، 2081، 2082، 2083، 2084، 2085، 2086، 2087، 2088، 2089، 2090، 2091، 2092، 2093، 2094، 2095، 2096، 2097، 2098، 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104، 2105، 2106، 2107، 2108، 2109، 2110، 2111، 2112، 2113، 2114، 2115، 2116، 2117، 2118، 2119، 2120، 2121، 2122، 2123، 2124، 2125، 2126، 2127، 2128، 2129، 2130، 2131، 2132، 2133، 2134، 2135، 2136، 2137، 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143، 2144، 2145، 2146، 2147، 2148، 2149، 2150، 2151، 2152، 2153، 2154، 2155، 2156، 2157، 2158، 2159، 2160، 2161، 2162، 2163، 2164، 2165، 2166، 2167، 2168، 2169، 2170، 2171، 2172، 2173، 2174، 2175، 2176، 2177، 2178، 2179، 2180، 2181، 2182، 2183، 2184، 2185، 2186، 2187، 2188، 2189، 2190، 2191، 2192، 2193، 2194، 2195، 2196، 2197، 2198، 2199، 2200، 2201، 2202، 2203، 2204، 2205، 2206، 2207، 2208، 2209، 2210، 2211، 2212، 2213، 2214، 2215، 2216، 2217، 2218، 2219، 2220، 2221، 2222، 2223، 2224، 2225، 2226، 2227، 2228، 2229، 2230، 2231، 2232، 2233، 2234، 2235، 2236، 2237، 2238، 2239، 2240، 2241، 2242، 2243، 2244، 2245، 2246، 2247، 2248، 2249، 2250، 2251، 2252، 2253، 2254، 2255، 2256، 2257، 2258، 2259، 2260، 2261، 2262، 2263، 2264، 2265، 2266، 2267، 2268، 2269، 2270، 2271، 2272، 2273، 2274، 2275، 2276، 2277، 2278، 2279، 2280، 2281، 2282، 2283، 2284، 2285، 2286، 2287، 2288، 2289، 2290، 2291، 2292، 2293، 2294، 2295، 2296، 2297، 2298، 2299، 2300، 2301، 2302، 2303، 2304، 2305، 2306، 2307، 2308، 2309، 2310، 2311، 2312، 2313، 2314، 2315، 2316، 2317، 2318، 2319، 2320، 2321، 2322، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327، 2328، 2329، 2330، 2331، 2332، 2333، 2334، 2335، 2336، 2337، 2338، 2339، 2340،

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاها ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحِيَّاتُهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَاتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

”اے اللہ! تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، میرے ہی لیے (میرے ہی جیسے ہیں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرماتا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرماتا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

۱۲. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَكَوَضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَالْاَجَاثُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِطَبْعِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

”اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکا لی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (حیرے غلاب سے) ڈرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ چائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔“

۱۳. چپ رسول اللہ ﷺ سونا چاہیے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ

۱ صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2712، ومسنند أحمد: 79/2.

۲ صحیح البخاری، الدعوات، باب ما یقول إذا نام؟ حدیث: 6313، وصحیح مسلم، الذکر

والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2710.

سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

۱۵. اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلِيْكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرُوْهُ اِلٰی مُسْلِمٍ

”اے اللہ مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“

”اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں اپنے ہی نفس کے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“

۱۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَوَانَا فَاَنْتَ اَوْفَىٰ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھلایا اور پالا یا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں کھانا دیا، (دورن) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی زندگی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کھانا دینے والا۔“

۱ سنن أبی داود، الأدب، باب ما یقول عند النوم؟ حدیث: 5045.

۲ سنن أبی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5083، وجامع الترمذی، باب منه

(عناء) اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ، حدیث: 3392.

۳ صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2715.

۱۰ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ قَالِي الْحَبِّ وَالْمَوٰی وَمُنُوْلِ الثَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ اَنْتَ اَحَدٌ ۙ يَتَصَيَّبُهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ۚ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ۚ وَاَنْتَ الْظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ۚ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ۚ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! سماءوں کے رب اور زمین کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھانے والے اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر فنی بنا دے۔“

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بیکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا

صحیح مسلم، الذِّكْرُ الدَّعَاءُ، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2713.

اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔“

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الْعَلَامَاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکا لیں)۔“

ایچا یا برا خواب آئے یا چاک آکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

- ۱ ایچا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، غصے ایچا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا پائی کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔
- ۲ برا خواب آئے تو تین دفعہ اپنی بائیں طرف تھوکے ۳ شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے عین و خدا اللہ کی پناہ مانگے ۴ خواب کسی کو نہ سنائے، جس پہلو لیٹا ہو، اسے بدل دے ۵ اگر چاہے تو اچھے کر نماز پڑھے۔

المستدرک للحاکم: 540/1، حدیث: 1980.

۱ سنن أبي داود، الطب، باب کیف الرقی؟ حدیث: 3893، و جامع الترمذی، الدعوات، باب: دعاء الفرع فی النوم، حدیث: 3528.

۲ صحیح البخاری، الرؤیا، باب الرؤیا من اللہ، حدیث: 6985.

۳ صحیح مسلم، الرؤیا، باب فی کون الرؤیا من اللہ، حدیث: 2262، 2261.

۴ صحیح مسلم، الرؤیا، باب فی کون الرؤیا من اللہ، حدیث: 2263.

سوئے اور بیدار ہونے کی دعائیں

جو محض رات کو کسی وقت بیدار ہو کر یہ کلمات کہے تو اُسے بخش دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی دعا کرے تو وہ قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اُس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ رَبِّ اغْفِرْ لِي

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکہلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (سچی کرنے کی) طاقت سحر بلندی اور عظمت والے اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔“

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

نیند سے بیدار ہونے والا وضو کرتے وقت اپنا ناک تین دفعہ جھڑکے کیونکہ شیطان ناک کے بانے میں رات گزارتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَ اَلِیْہِ النُّشُوْرُ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے

صحیح البخاری، الشہادۃ، باب فضل من تعازر من اللیل فصلی، حدیث: 1154، وصن ابن ماجہ، الدعاء، باب ما يدعو به إذا انتبه من اللیل، حدیث: 3878 واللفظ له، صحیح البخاری، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حدیث: 3295.

سوئے اور بیدار ہونے کی دعائیں

ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف الٹ کر جاتا ہے۔“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَعَاَفَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَزَقَ عَلَیْ رُوحِیْ وَ اَذِنَ لِیْ بِذَنْبِیْ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی اور مجھ پر میری روح کو تادی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔“

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الْاَیْلِ وَ الْفَہَارِ

لَا یَلِیْکَ اِلَّا اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَذٰکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَمًا وَ قُعُوْدًا وَ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا

اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ

اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ

اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا

سَیِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی

رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنّٰی لَا اُضِیْعُ عَمَلًا عَامِلٍ مِنْکُمْ مِنْ ذَکْرِ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُکُمْ مِنْ بَعْضٍ قَالَتْ ذٰلِکَ مَا جَآءُوْا وَاُخْرِجُوْا

مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَوْذَوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قَتَلُوْا وَ قَتِلُوْا لَا تَفَرَّقْ عَنْهُمْ

صحیح البخاری، الدعوات، باب ما یقول إذا نام، حدیث: 6312، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2711، جامع الترمذی، الدعوات، باب منه دعاء: یا سکت ربی وضعت جنی...، حدیث: 3401.

سوئے اور بیدار ہونے کی دعائیں

سَيَاتِيَهُمْ وَلَا ذُلَّ لَهُمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا
 مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغْرُوكَ تَقَلُّبُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْيَلَدِ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۝ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۝
 وَ يَتَسَاءَلُونَ فِيهَا الَّذِينَ كَفَرُوا ۝ لَكِنَّ الَّذِينَ أَتَقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتُ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا تِلْكَ أَمْثِلُ الَّذِينَ
 وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعُوا لِلَّهِ
 لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَلَا يَبْطُلُونَ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
 ”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور اس دن کے بدل بدل کر آنے جانے
 میں (ان لوگوں کے لیے) عظیم نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو
 اچھے بیٹھے اور لیے (برحال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق
 میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں): اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو
 بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذاب دوزخ سے
 بچانا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو
 نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک
 ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ
 تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور
 ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔

سوئے اور بیدار ہونے کی دعائیں

یارب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے
 وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے
 خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم
 میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد یا عورت، تم سب ایک
 دوسرے کے ہم جنس ہو، لہذا جنھوں نے ہجرت کی اور جنھیں ان کے گھروں سے نکال
 دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں
 ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں
 گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر
 ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ ”جنھیں کافروں کا شہرہ میں گھومتا
 پھرتا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ
 بدترین جگہوں پر۔ تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے ایسے باغات
 ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی
 طرف سے سہمائی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ ٹیکوں کے لیے بہت
 بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا
 گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے
 ٹیکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ
 ہیں جن کے لیے ان کے رب کے پاس بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد
 حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو
 اور مودہ چہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کا مایاب ہو جائے۔“

۱۔ آل عمران 190-200، وصحیح البخاری، المفسر، باب ﴿الَّذِينَ يَدْعُونَ يَوْمًا قَوْلًا وَمَا قَوْلُهُمْ﴾، حدیث: 4570، وصحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي، ودعاہ باللیل، حدیث: 763۔

طہارت، اذان اور نماز

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ
 ”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور
 خبیثوں سے۔“^①

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرًا لَّكَ
 ”(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں)۔“^②

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ کُلِّیْ نُورًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُورًا وَفِیْ سَمْعِیْ
 نُورًا وَفِیْ بَصْرِیْ نُورًا وَفِیْ قُوَّتِیْ نُورًا وَفِیْ مَخْرَجِیْ نُورًا
 وَفِیْ یَمِیْنِیْ نُورًا وَفِیْ شِمَالِیْ نُورًا وَفِیْ اَمَّاْمِیْ نُورًا وَفِیْ

① صحیح البخاری، الوضوء، باب ما یقول عند الخلاء؟ حدیث: 142، وصحیح مسلم، الحيض، باب ما یقول إذا أراد دخول الخلاء؟ حدیث: 376، البیہقی، بسم اللہ کے الفاظ کے لیے دیکھیے المعصف لابن ابی شیبہ: 11/1، حدیث: 5.

② جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما یقول إذا خرج من الخلاء؟ حدیث: 7.

طہارت، اذان اور نماز

خَلْفِیْ نُورًا وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُورًا وَاعْظِمْ لِیْ نُورًا وَاعْظِمْ
 لِیْ نُورًا وَاجْعَلْ لِیْ نُورًا وَاجْعَلْ لِیْ نُورًا، اَللّٰهُمَّ اعْظِمْ لِیْ نُورًا
 وَاجْعَلْ فِیْ عَصَبِیْ نُورًا وَفِیْ لَحْمِیْ نُورًا وَفِیْ دَمِیْ نُورًا وَفِیْ
 شَعْرِیْ نُورًا وَفِیْ بَشْرِیْ نُورًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُورًا فِیْ قَبْرِیْ
 وَنُورًا فِیْ عِظَامِیْ، وَزِدْنِیْ نُورًا وَزِدْنِیْ نُورًا وَزِدْنِیْ نُورًا
 وَهَبْ لِیْ نُورًا عَلٰی نُورِ

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری زبان میں بھی، میرے کانوں
 میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے پیچھے بھی، میرے
 دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی۔ اور
 میرے ٹکس میں بھی نور پیدا فرما دے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ
 نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (جسم) بنا دے، اے
 اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کر دے اور میرے گوشت میں بھی
 اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کر دے۔
 اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور
 زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔“^①

① صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء إذا انتہ من اللیل، حدیث: 6316، وصحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبی ﷺ ودعائه باللیل، حدیث: 763، وسنن ابی داود، التلویع، باب فی صلاة اللیل، حدیث: 1353، والمعجم الکبیر لقطرانی: 344/10، ومستند أحمد: 343/1، حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے حج الباری میں اے ابن ابی عامر کی طرف منسوب کیا ہے جنہوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، مزید فرماتے ہیں کہ مختلف روایات سے کچھ (26) چیزیں جمع ہوئی ہیں۔ دیکھیے فتح الباری: 14/11.

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ
اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

”میں شیطان مردود سے عفت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اغْنِنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کر رکھ۔“

1 سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث: 465، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء ما يقول عند دخوله المسجد؟ حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 772/771.

2 سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل عند دخوله المسجد؟ حديث: 465؛ وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء ما يقول عند دخوله المسجد؟ حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 771-773.

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔“

وضو کے بعد کی دعائیں

① أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔“

③ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،
أَسْتَغْفِرُكَ وَأُكَلِّبُكَ

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

1 سنن أبي داود، الطهارة، باب في التسمية على الوضوء، حديث: 101، وسنن ابن ماجه، الطهارة وستها، باب ما جاء في التسمية في الوضوء، حديث: 397.

2 صحيح مسلم، الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث: 234.

3 جامع الترمذي، الطهارة، باب في ما يقال بعد الوضوء؟ حديث: 65.

4 السنن الكبرى للبيهقي، 25/6، حديث: 9909.

جو اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی معبود مگر اللہ۔“

ذہری اذان: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے جو کلمات اذان سکھائے تھے وہ

① سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب کیف الأذان؟ حدیث: 499۔ اذان سے پہلے یا بعد میں: ﴿يَسْمِعُ اللّٰهُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ﴾ [۱] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حسب ذیل ہیں۔ اس اذان کو ذہری اذان کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔“

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
”میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔“

پھر پہلے کی پے نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
”میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔“ اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں

جیسے پہلے گزرے۔

① صحیح مسلم، الصلاۃ، باب صفة الأذان، حدیث: 379، و سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب كيف الأذان؟ حدیث: 500-503.

طوط: **سُحِّي عَلَى الصَّلَاةِ** کہتے وقت اپنا رخ وائیں جانب اور **سُحِّي عَلَى الْفَلَاحِ** کہتے وقت بائیں جانب کر لیں۔
صبح (فجر) کی اذان: صبح کی اذان میں **سُحِّي عَلَى الْفَلَاحِ** کے بعد دوسرے یہ الفاظ بھی کہے جائیں:

الْصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
”نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔“

اذان کا جواب

اذان سن کر وہی الفاظ کہے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ **سُحِّي عَلَى الصَّلَاةِ** اور **سُحِّي عَلَى الْفَلَاحِ** سننے کے بعد لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے۔

”برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“
مؤذن کے شہادین کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

”اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکلیے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں

① سنن أبی داود، الصلاۃ باب کیف الأذان؟ حدیث: 501، ومسند السنائی، الأذان، باب الأذان فی السفر، حدیث: 634.

② صحیح البخاری، الأذان، باب ما یقول إذا سمع المنادی؟ حدیث: 613، وصحیح مسلم، الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن۔ حدیث: 385.

③ صحیح ابن حزمہ: 220/1.

اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔“

اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا

مؤذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیے۔

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْبَاقِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْبَاقِيَةِ اَبِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْضُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ لِرَاثِكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

”اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تو محمد ﷺ کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انھیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

تیسرے (اقامت): اذان کی طرح بھیجیے، اکبری اور دہری دونوں ثابت ہیں، تاہم حضرت ہال اٹھواں اذکار کی تکبیر ہی کہتے تھے، اس لیے وہ زیادہ بہتر ہے، تاہم دوسری، یعنی دہری تکبیر بھی جائز ہے، البتہ دہری تکبیر دہری اذان کے ساتھ کہی جائے گی۔

اکبری تکبیر

① صحیح مسلم، الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن، حدیث: 386.

② صحیح مسلم، الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن۔ حدیث: 384.

③ صحیح البخاری، الأذان، باب الدعاء عند النداء، حدیث: 614، قرآن والے الفاظ کے لیے دیکھئے السنن الکبری للشیخ: 410/1.

اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی، نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔“

ذہری کبیر

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

① صحیح البخاری، الأذان، باب الأذان مفتی مفتی، حدیث: 605، وصحیح مسلم، المہیض، باب الأمر بفتح الأذان وإتيان الإقامة..... حدیث: 378.

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ*

① اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔

کبیر تحریر کے بعد کی دعائیں

نماز کی قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں پر کانوں تک اٹھاتے ہوئے کبیر تحریر کہے:
اللَّهُ أَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

① اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُتَقَبَّلُ مِنَ النَّوْبِ
الْاَبْيَضِ مِنَ الدَّكْنِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْحُلُوبِ
وَالْبَارِدِ

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہوں، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔“

- ① سنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الأذان؟ حدیث: 502، 501، وسنن النسائي، الأذان، باب الأذان في السجدة، حدیث: 634.
- ② سنن أبي داود، الصلاة، باب في الدعاء بين الأذان والإقامة، حدیث: 521، وجامع الترمذی، الصلاة، باب ما جاء في أن الدعاء لا يرد بين الأذان والإقامة، حدیث: 212.
- ③ صحيح البخاري، الأذان، باب ما يقول بعد التكبير؟ حدیث: 744، وصحیح مسلم، المساجد، باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة؟ حدیث: 598، واللفظ له.

③ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

④ وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْهَيْكَلُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَأَهْدِنِي لَإَحْسَنِ الْخَلَائِقِ لَا يَهْدِي لَإِحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَأَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَكَبِيرُكَ وَسَعَادِيكَ وَالْحَمْدُ كُلُّهَا بَيْنَكَ وَالشُّكْرُ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

”میں نے ایک سو ہو کر اپنا چہرہ اس سمت کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات

① سنن أبي داود، الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسبحانك اللهم وبحمدك، حديث: 775، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما يقول عند افتتاح الصلاة، حديث: 242.

کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ اللہ بھی تیری طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

مزید دعائیں: درج بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں گہرے ترجمے کے بعد استسجاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

④ اللَّهُمَّ رَبِّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تُهْدِي مَنْ تُشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

”اے اللہ! اجرائل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ مجھے اپنے حکم کے ساتھ

① صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النسي، ودعائه بالليل، حديث: 771.

حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہو گیا ہے، یقیناً تو ہی جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔^{۷۷۰}

﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ
وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ،
وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ
الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ
الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَبِكَ اَمَنْتُ وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ
حَاكَمْتُ فَاعْفُرْ لِي مَا قَدْ مَتَّ وَمَا اَخْرَجْتَ وَمَا اَسْرَرْتَ
وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمَقْصُومُ وَاَنْتَ الْبَاقِي لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ، اَنْتَ الْهَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو خستہم ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لیے ہی

۷۷۰ صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب دعائہ باللیل، حدیث: 770.

سب تعریف ہے۔ تیرے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے میں تابع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے عاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ مرعوم کیا۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا ”معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“^{۷۷۱}

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ كَثِيْرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ بِكُوْنِهِ وَآصِلًا

”اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں مسج و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔“ (یہ دعائیں دفعہ

۷۷۱ صحیح البخاری، التہجد، باب التہجد باللیل، حدیث: 1120، و صحیح مسلم، صلاة المسافرين،

باب صلاة اللیل، و دعائہ باللیل، حدیث: 769.

سورۃ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مستحیٰ سری نمازوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو اسے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور جو آسان ہو وہ پڑھیں۔^① مثلاً:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“
﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾

”(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔“^②

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“
﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾

”(آپ) کہہ دیجیے: میں اللہ کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ چائے اور ان کے شر سے جو

① سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب من ترک القراءۃ، حدیث: 818، حاشیہ ابن حجر رشید نے اس کی مستحکم قرار دیا ہے۔ فتح الباری: 2/315، تحت الحدیث: 758، ② الإخلاص: 1:112-4.

گربوں میں چھوکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“
﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَفِیِّ ۝ الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ﴾

”(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔“
”روکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے ”اللہ اکبر“ کہیں۔“^③

روکوع کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ”پاک ہے میرا رب عظمت والا۔“

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَدِّكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما۔“^④

① الفلق: 1:113-5، ② الناس: 1:114-6.

③ صحیح البخاری، الأذان، باب رفع یدین فی التکبیرۃ الأولى، حدیث: 736، 735.

④ سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب ما یقول الرجل فی رکوعہ وسجودہ؟ حدیث: 871، وجامع الترمذی،

الصلاۃ، باب ماجاء فی التسمیع فی الركوع والسجود، حدیث: 261.

⑤ صحیح البخاری، الأذان، باب الدعاء فی الركوع، حدیث: 794.

① سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

”بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔“

② سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبَرِيَّاءِ وَالْعَظَمَةِ

”پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔“

③ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَعَعْتُ وَكَ اَمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعْتُ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُجْتَبًى وَعَظْمِي وَمَا اسْتَقَلْتُ بِهِ قَدْرِي يَلُو رَبِّ الْعَالَمِينَ

”اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمان بردار بنا، اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے ہڈوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدسوں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔“

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

① سَبِّحَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ "اللہ نے منی جس نے اس کی تعریف کی۔"

① صحیح مسلم، الصلاۃ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود؟ حدیث: 487۔

② سنن أبی داود، الصلاۃ، باب ما یقول الرجل فی رکوعه وسجوده؟ حدیث: 873، ومسنن الشافعی، التعلیق، باب نوع آخر من الذکر فی الرکوع، حدیث: 1050۔

③ صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائه باللیل، حدیث: 771، ومسنن أحمد: 119/1 واللفظ له۔

④ صحیح البخاری، الأذان، باب ما یقول الإمام ومن خلفه.....؟ حدیث: 795۔

① رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

”اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی کمی ہے۔“

② اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِنْ السَّمَوَاتِ وَمِنْ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِنْ شَيْءٍ عَمَّ بَعْدُ أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَدُّ

”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد جو ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ تم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔“

”بندے میں جاتے ہوئے“ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”کہیں۔

تبدلے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

① صحیح البخاری، الأذان، باب، حدیث: 799۔

② صحیح مسلم، الصلاۃ، باب ما یقول إذا رفع رأسه من الرکوع؟ حدیث: 478۔

”پاک ہے میرا رب بوس سے بلند ہے۔“

② سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَبْلِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔“

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

”بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔“

④ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكُتُبِ وَالْعِظَمَةِ

”پاک ہے انتہائی غلبے اور بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔“

⑤ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَأَخِرَهُ

وَعَلَائِيَّتَهُ وَيَسْرَهُ

”اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے اور بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ۔“

⑥ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ

① سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 871، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء في التسليم في الركوع والسجود، حديث: 261.

② صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث: 794، وصحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقول في الركوع والسجود؟ حديث: 484.

③ صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقول في الركوع والسجود؟ حديث: 487.

④ سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 873، ومسند النسائي، التطبيق، باب نوع آخر، حديث: 1133.

⑤ صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقول في الركوع والسجود؟ حديث: 483.

وَجَعَلِي لَكَ لَيْلِي خَلْقَهُ وَصَوْرَكَ وَشَقِي سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ

”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیری فرماں بردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ رہا جو جس نے اسے پیدا کیا، اسے کل و صورت دی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔“

① اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ

عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح سے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے۔“

② مذکورہ دعاؤں کے علاوہ سجدے میں مزید مسنون دعاں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ سجدے سے اٹھتے ہوئے ”اللہ اکبر“ کہیں۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعا میں

① رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي

① صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 771.

② صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقول في الركوع والسجود؟ حديث: 486.

③ صحيح مسلم، الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن..... حديث: 479.

”اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔ اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔“

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْعَلْنِيْ وَعَافِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْقُفْنِيْ

”اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پر دے کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔“
اس کے بعد نمازی ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہوں پڑھے گا، پھر ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے سے سر اٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہید اور درود و سلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ، اَسْأَلُكَ عَلٰی اَهْلِ
الْبَيْتِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامَ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الضَّالِّحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدٌ وَّرَسُوْلُهُ

” (میری) تمام توفیق، اعلیٰ اور مایہ نازیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

① سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 874.

② سنن أبي داود، الصلاة، باب الدعاء بين السجدين، حديث: 850، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما يقول بين السجدين؟ حديث: 284، ومسند ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقول بين السجدين؟ حديث: 898.

کہہ کر ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّحِيْبٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْبٌ مَّحِيْبٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔“

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَبِيْبٌ مَّحِيْبٌ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر، یقیناً تو

③ صحيح البخاري، الأذان، باب التشهد في الآخرة، حديث: 831، وصحيح مسلم، الصلاة، باب التشهد في الصلاة، حديث: 402.

④ صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب، حديث: 3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث: 406.

قائمی تعریف بڑی شان والا ہے۔^①

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحِيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
الدَّجَالِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں عذاب قبر سے اور عذاب جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور کج دھال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“^②

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَمِنْ عَذَابِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحِيَا
وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرِمِ

”اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور کج دھال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“^③

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

① صحیح البخاری، احادیث الانبیاء، باب، حدیث: 3369، وصحیح مسلم، الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ بعد التشہد، حدیث: 407.

② صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: 832، وصحیح مسلم، المساجد، باب ما يستعاض منه فی الصلاة، حدیث: 588.

③ صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: 832، وصحیح مسلم، المساجد، باب ما يستعاض منه فی الصلاة، حدیث: 589 واللفظ له.

وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَزْدِ الْعَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! بلاشبہ میں کجی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹا یا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“^④

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْنِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔“^⑤

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ مَا کَلَمْتُ وَمَا اَخْرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْیْ اَنْتَ
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سر عام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے

① صحیح البخاری، الدعوات، باب الاستعاذۃ من اُرْدِ الْعَبْرِ، حدیث: 6374.

② صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: 834، وصحیح مسلم، الدعاء والدعاء، باب الدعوات والتعوذ، حدیث: 2705.

اور توبہ (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔“

⑥ اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْأَلْكَ الْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

⑦ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَسْجُوْى مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّىْ وَتَوْفِىْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّىْ ، اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْأَلْكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاسْأَلْكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاسْأَلْكَ الْقَصْدَ فِي الْغِيْ وَالفَقْرَ وَاسْأَلْكَ لَيْعِيْمَا لَا يَنْفَدُ وَاسْأَلْكَ فُرْقَةً عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَاسْأَلْكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاسْأَلْكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاسْأَلْكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ حَزَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هِدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

”اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دینا جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور

① صحیح مسلم، صلاۃ المسافرين، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائه باللیل، حدیث: 771.

② سنن أبی داود، الصلاۃ، باب تعظیف الصلاۃ، حدیث: 792.

میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمہ یحییٰ کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی خشک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی خشک مانتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے پیرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ معصیت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنا بتا دے۔“

⑧ اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْأَلْكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو میرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“

⑨ اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْأَلْكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَلْمَلٰئِكُ ، يَا بَنِيْ نِعَمِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

① سنن النسائي، السهو، باب نوع آخر، حدیث: 1306، ومسند أحمد: 4/264.

② سنن النسائي، السهو، باب الدعاء بعد الذکر، حدیث: 1302، ومسند أحمد: 4/338.

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ
اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ)

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ کیسے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصہ دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْئَلُكَ بِرَبِّيْ اَشْهَدُ اَنْكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔“

سلام، تہجد، درود اور دعاؤں سے قارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ”سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔“

- 1 سنن ابن ماجہ، الدعاء، باب اسم اللہ الاعظم، حدیث: 3858۔ تو سین والے الفاظ کے لیے دیکھیے سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب تخفیف الصلاۃ، حدیث: 792۔
- 2 سنن ابی داؤد، الوتر، باب الدعاء، حدیث: 1493، وجامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، حدیث: 3476۔
- 3 سنن ابی داؤد، ابواب الركوع و السجود، باب فی السلام، حدیث: 996۔

سلام پھیرنے کے بعد کی دعا میں

① اَللّٰهُ اَكْبَرُ ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے!“

③ نبی ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔“
پھر فرمایا: ”اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا۔“

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسِّنْ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔“

④ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحُصْدُ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

① صحیح مسلم، المساجد، باب الذکر بعد الصلاۃ، حدیث: 583۔

② صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ۔۔۔ حدیث: 591۔

③ سنن ابی داؤد، الوتر، باب فی الاستغفار، حدیث: 1522۔

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! اس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں قائم نہیں دے سکتی۔“

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ الْجَنَّةُ وَلَهُ الْفُضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثواب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کا نالوس کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔“

⑤ جو غُھُص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جاتے ہیں۔

① صحیح البخاری، الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حدیث: 844.

② صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حدیث: 594.

سُبْحَانَ اللَّهِ (33 مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ (33 مرتبہ)، اَللَّهُ أَكْبَرُ (33 مرتبہ) اور آخر میں (ایک مرتبہ) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَدُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

⑦ ہر نماز کے بعد تینوں قل (مس: 59، 58) اور آیہ الکرسی پڑھی جائے۔ جو غُھُص ہر نماز کے بعد آیہ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زعمہٗ جاوید (اور) قائم و دائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا

① صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حدیث: 597.

② سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حدیث: 1523.

احاط نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکا تی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔^①

⑧ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“^②

⑨ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا
مُّتَقَبَلًا

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کر لیا جائے۔“^③

تبیح کا نبوی طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ

① البقرة 255:2، «مسلسلة الأحاديث الصحيحة»، حديث: 972، والسنن الكبرى للنسائي، حديث: 9928.

② جامع الترمذي، الدعوات، باب في ثواب كلمة التوحيد التي فيها.....، حديث: 3474، ومسند أحمد: 227/4.

③ سنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقال بعد التسليم؟، حديث: 925.

تبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔^①

قنوت وتر کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيمَنْ عَافَيْتَ
وَتَوَلَّنِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَهَارِكْ لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ وَكَفِّنِيْ شَرَّ مَا
قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يَقْضِيْ عَلَيْكَ إِنَّكَ لَا يَدْرِيْ مَنْ
وَالَيْتَ (وَلَا يَعْرِضُ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

”اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنہیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس سے تو دشمنی کرے اے ہمارے رب! تو بہت با برکت اور نہایت بلند ہے۔“^②

② اَللّٰهُمَّ لِيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

① سنن أبي داود، الوتر، باب السجح بالحصى، حديث: 1502، وجامع الترمذي، الدعوات، باب منه في فصل السجح.....، حديث: 3410، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 4989.

② سنن أبي داود، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث: 1425، وجامع الترمذي، الوتر، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث: 464، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث: 1747، 1746، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث: 1178، ومسند أحمد: 199/1، والسنن الكبرى للبيهقي: 209/2. فممن واسل العاطف تليق اور ابوداود کے ہیں۔

مِنْ عَقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔“

نماز وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

”پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ۔“

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ پاواں بلند کیے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے:

رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

”فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔“

① سنن أبي داود، الوتر، باب الفوت في الوتر، حديث: 1427، وجامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء الوتر، حديث: 3566، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث: 1748، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما جاء في الفوت في الوتر، حديث: 1779.

② سنن أبي داود، الوتر، باب في الدعاء بعد الوتر، حديث: 1430، وسنن النسائي، قيام الليل، باب لو أعجز من القراءة في الوتر، حديث: 1730.

③ سنن الدارقطني، الوتر، باب ما يقرأ في ركعات الوتر، 30/2، حديث: 1644، وزاد المعاد: 337/1.

نماز استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسی ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَأَقْضِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ
وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي
وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ
وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو خیروں کو بخشنے جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کام میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر

میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔^①

خیر خواہوں سے مشورہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَسَأْأُوذُهُمْ فِي الْأَصْرِ قَدْ آذَاكَ عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ﴾

”اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، پھر جب آپ چاہتے ارادہ کر لیں تو اللہ پر توکل کریں۔“^②

قوتِ نازلہ کا بیان

نازلہ کے معنی ہیں آفت، حادثہ اور ابتلا و تکلیف۔ جب مسلمان آفات و حوادث کا شکار ہوں، کافروں سے برسرِ پیکار ہوں یا مسلمان نژاد کفار میں پھنس گئے ہوں تو ایسے موقعوں پر مسلمانوں کی نجات، فتح و نصرت اور کافروں کی شکست کے لیے دعا کرنا بھی مستحسن ہے۔ ایسے ہی ایک موقع پر نبی ﷺ نے رمل، ذکوان اور سُفَر وغیرہ قبائل کی ہلاکت و بربادی کی اور حضورِ صحابہ کا نام لے کر ان کے لیے نجات کی دعا فرمائی۔ آپ نے ایک مینے تک پانچوں نمازوں میں میں صحابہ کے حق میں دعاؤں کا اور کفار کے لیے بددعاؤں

① صحیح البخاری، البہار، باب ماجاء فی التطوع متنی متنی، حدیث: 1162، ﴿هَذَا الْوَعْدُ﴾
”یہ کام“ کہتے ہوئے دو اس کام کا نام بھی لے۔

② آل عمران: 159۔

کا سلسلہ جاری رکھا۔^① اسے قوتِ نازلہ کہا جاتا ہے۔

قوتِ نازلہ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِئِمَّتِنَا وَلِأُمَّمِنَا وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْفَرْقِ بَيْنَ كُلِّبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اللَّهُمَّ اَعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ
يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسْلَكَ وَيَقْتُلُونَ أَوْلِيَاءَكَ.
اللَّهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ كُلِّبِهِمْ وَارْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَارْزِلْ بِهِمْ
بِأَسْأَلِكَ الَّذِينَ لَا تَرْكُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَجْرُمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللَّهُمَّ إِنَّا لَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُثْنِي عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ،
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللَّهُمَّ إِنَّا لَعَبْدُكَ وَلَكَ تَقَرُّبِي
وَسَجْدٌ، وَإِلَيْكَ تَسْلِي وَتَحْفِدٌ وَتَخْشَى عَذَابَكَ الْهَدَجُ وَتَرْجُو
رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ

”اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں کے درمیان اُلفت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے متاثرے میں بددعیا، اے اللہ! اہل کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے

① صحیح البخاری، التفسیر، تفسیر آل عمران، باب: 9، حدیث: 4560، و صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوات۔۔۔ حدیث: 675۔

روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگادے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جیسے تو مجرموں سے نہیں لوگاتا۔

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم ملحدہ ہوتے اور جو تیری نافرمانی کرے اسے ترک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بڑے رحم والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملے والا ہے۔^۱

نماز جنازہ

نماز جنازہ رکوع اور تکبہ کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کی چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کے بعد سورت فاتحہ اور کوئی ایک سورت یا چندہ آیات پڑھی جاتی ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد دو رکوع اور ایک سو تیرے نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے وہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہیں۔

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔

۱۔ المصنف لمعاذ بن ابراہیم: 111/3، حدیث: 4969، والسنن الکبریٰ للبیہقی، الصلاة: 211، 210/2۔

نماز جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَآكَرِمْ نُزُلَهُ وَشَبِّعْ مُدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلَاجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الْقُتُوبَ الْبَاطِنِينَ مِنَ الدُّسُوسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِدْ لَهُ مِنْ عَذَابِ الْقُبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

”اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اسے حدودے (اس کے گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل نکیلنے سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔“^۲

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَافِيَتِنَا وَصَغِيرَتِنَا وَكَبِيرَتِنَا وَآثِنَانَا، اَللّٰهُمَّ مِنْ أَحْيَيْنَا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

۲۔ صحیح مسلم، الحناظر، باب الدعاء للمیت فی الصلاة، حدیث: 963۔

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (حیثیت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔“

① اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَقَاۃِ وَالْحَقِّ، فَاعْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنہ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے، پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔“

② اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَاِمْنٌ اَمَّتِكَ، اِحْتِاجُ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ عَنْ عَذَابِهِ، اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

”اے اللہ! تیرا (ایک) بندہ اور تیری گنہگار کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر

- ① سنن ابن ماجہ، الحناظر، باب ماجاء فی الدعاء فی الصلاۃ علی الحناظر، حدیث: 1498، ومسنند أحمد: 368/2.
- ② سنن ابن ماجہ، الحناظر، باب ماجاء فی الدعاء فی الصلاۃ علی الحناظر، حدیث: 1499، وسنن أبي داود، الحناظر، باب الدعاء للميت، حدیث: 3202.

یہ گناہ کا تھا تو اس سے درگزر فرما۔“

بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔“

درج ذیل دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذَخْرًا لِّوَالِدَيْهِ، وَشَفِيعًا وَمُجَابًا،

اَللّٰهُمَّ قُلْ بِہٖ مَوَازِيْنُہُمَْا وَاَعْظُمْ بِہٖ اَجُوْرُہُمَْا وَالْحَقُّہٗ

يَصْلُحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْہٗ فِيْ كِفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَقِہٖ

بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْحَجِيْمِ وَابْدِلْہٗ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَاوِہٖ

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِہٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰقِرَابِنَا

وَمَنْ سَقَمْنَا بِالْاِيْمَانِ

”الہی! اسے میرے مرنے والے والدین کے لیے ذخیرہ بنادے اور (ان کے لیے)

- ① الموطا للإمام مالک: 228/1، والسنن للبخاری: 359/1، حدیث: 1328، والمصنف الكبير للطبرانی: 249/22، وأحكام الحناظر للکلبانی، ص: 159.
- ② الموطا للإمام مالک: 228/1، والسنن الكبير للبيهقي: 9/4، والمصنف لابن أبي شيبة: 10/3، حدیث: 11587. شیعہ ائمہ نے اس کی سند کو کج کہا ہے۔ دیکھئے تحقیق شرح السنۃ للبعوی: 357/5. حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ پڑھائی جو بالکل معصوم تھا۔ میں نے انہیں بھی التلاذ میں دعا کرتے ہوئے سنا تھا۔

ایسا سفارش بنادے جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازو میں بھاری کر دے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر زیادہ کر دے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملا دے اور اسے اپنا پیغمبر (ﷺ) کی کفالت میں کر دے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں، اے اللہ! ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میرساں ہیں اور (انہیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔“

① اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِيْطًا وَسَلَافًا وَّ اٰخِرًا
”اے اللہ! اسے ہمارے لیے میرمنزل، پیش رو اور (پامعیت) اجر بنادے۔“

تحریت کی دعائیں

① اِنْ يَّلُوْهُ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰی، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ رَاجِلٍ مُّسْتَقٰی

”یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اس کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقت مقررہ کے ساتھ ہے۔“

اس دعا کے بعد لو جتنی کوسر کرنے اور ثواب کی امید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

المعنی لامن قدامہ: 369/2.

- ① شرح نسیۃ للبخاری: 357/5، والمصنف لعبدالرزاق: 529/3، امام بخاری نے اسے معنی ذکر کیا ہے، دیکھئے صحیح البخاری، الحائز، باب فرائد فلاحۃ الکتاب علی الحجازۃ، قبل الحدیث: 1335.
- ② صحیح البخاری، التوحید، باب قول اللہ تبارک وتعالیٰ: ﴿كُلُّ لَوْحٍ اِلَیْہِ اَوْ لَوْحٌ اِلَیْہِ﴾، حدیث: 7377، و صحیح مسلم، الحائز، باب البکاء علی العیت، حدیث: 923.

② یہ دعا بھی بہتر ہے:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَعْصِيَتِكَ
”اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے گنہگاروں کو معاف کرے۔“

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
”اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمہیں) دفن کرتے ہیں۔“

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَہٗ، اَللّٰهُمَّ قَبِّضْہٗ
”اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔“

④ الاذکار للنسوی، ص: 190.

- ① سنن أبی داود، الحائز، باب فی الدعاء للعبت، حدیث: 3213، ومسنند أحمد: 27/2، کے الفاظ یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ”یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر“ اس کی سند بھی صحیح ہے، آج کل میت کی چارپائی اٹھاتے، چلاتے اور رکعت دیتے کلمہ شہادت جنازے کے طواف کاغذ پڑھنا دیکھنا سے علاحدہ یہ سنت سے ثابت نہیں، اس موقع پر چاہیے کہ ہر آدمی خاموش رہے یا آواز کے بغیر ذکر اور دعا سے مغفرت کرے یا درود پڑھے یا حسب ضرورت بات کرے۔ واللہ اعلم (ع، ر).
- ② نبی کریم ﷺ میت دفن کرنے سے قاریع ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے: ”اسے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہوں گے۔“ سنن أبی داود، الحائز، باب الاستغفار عند القبر، حدیث: 3221، والمستدرک للحاکم: 370/1.

زیادہ قبور کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحَقِيقُونَ دَوَّيْرَحْمَهُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ
وَمِنَّا وَالْمُسْتَخِيرِينَ، أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

”ان گھروں (قبوروں) کے مومن اور مسلمان کھینچو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے
چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور
بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا
سوال کرتا ہوں۔“

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“
پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دیں۔^①

سجدہ تلاوت کی دعائیں

① سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ

- ② صحیح مسلم، الحناظر، باب ما یقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها؟ حدیث: 975، 974،
وسنن ابن ماجہ، الحناظر، باب ما جاء فیما یقال،،،،، حدیث: 1547، ابن ماجہ کی روایت
بریدہ بن حصیب سے منقول ہے اور ترمذی، ابوالغاز امام مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیے ہیں۔
- ③ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔
صحیح مسلم، السلام، باب الدعوات من شیطان الوسوسة فی الصلاة، حدیث: 2203.

وَقُوَّتِهِ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

”میرے چہرے سے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی
طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، بڑا باہر کرت
ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔“^②

③ اَللّٰهُمَّ اَلْتَبُّ بِنِيْ بِهَآ عِنْدَكَ اَجْرًا وَصَعَّ عَنِّيْ بِهَآ وَزُرًا
وَاَجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ دُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
عَبْدِكَ دَاوُدَ

”اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ
سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا
دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے
بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔“^④



- ① جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول فی سجود القرآن؟ حدیث: 3425، المستدرک للحاکم،
220/1، حدیث: 802، امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے
اور یہ مذاکرہ الفاظ (فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) بھی المستدرک للحاکم کے ہیں۔
- ② جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول فی سجود القرآن؟ حدیث: 3424، والمستدرک
للحاکم، 219/1، حدیث: 799.

عرش عظیم کا رب ہے۔“^۱

④ میچ کے وقت:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلَكُ بِرَبِّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اسْعَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَحَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ
رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ
”ہم نے صبح کی اور اللہ کے سامنے ملک نے سچ کی اور تمہیں تعریف اللہ ہی کے لیے

ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی پادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھڑکی کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بھڑکی کا جہاں کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی غرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

⑤ اور شام کے وقت:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟ حديث: 5081، وعمل اليوم والليلة لابن السنن، حديث: 71.

صبح و شام کے اذکار اور دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز پھر سے طویل آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔^۱

① جو شخص صبح کے وقت آیہ انگری (ص 73) پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔^۵

② جو شخص آخری تینوں قیل (م: 59، 58) تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لیے دنیا کی ہر چیز کی کمالات کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔^{۱۰}

③ صبح و شام سات مرتبہ:

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

”مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ

① مثلن ای داود، الأشرية، باب فی القصص، حديث: 3667.

② صحيح الترغيب والترهيب، حديث: 662.

① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟ حديث: 5082، وجامع الترمذي، الدعوات، باب الدعاء عند النوم، حديث: 3575.

وَحَدَّثَكَ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي النَّاسِ وَشَرِّ مَا فِي النَّاسِ وَشَرِّ مَا فِي الْقَبْرِ

”ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے، اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

⑥ جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

صبح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ فِيْ مِنْ رَّعْبَةٍ اَوْ يَاحْيٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمْنِكَ

⑦ صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فی الأدعية، حدیث: 2723، و سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟ حدیث: 5071، و جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حدیث: 3390.

وَحَدَّثَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَكَانَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

⑦ شام کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسَى فِيْ مِنْ رَّعْبَةٍ اَوْ يَاحْيٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمْنِكَ وَحَدَّثَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَكَانَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

⑧ صبح ایک بار:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَرَبُّنَا اَلشُّوْرُ

”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹا ہے۔“

⑨ شام کے وقت:

④ سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟ حدیث: 5073، و السنن الكبرى للنسائي، حدیث: 9835، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حدیث: 41، و موارد الطمان، حدیث: 2361.

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ
وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اللہ کر جاتا ہے۔“

صبح و شام ایک بار:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ،
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

”اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“

صبح ایک بار:

اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ لِيْ
اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ وَثَوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ

وَهَذَا، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ
”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھتری مانگتا ہوں، اس کی فتح و نصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔“

① مسلسلة الاحاديث الصحيحة: 525/1، حديث: 282.

② المستدرک للحاکم: 545/1، حديث: 2000.

③ شام ایک بار:

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ لِيْ
اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتَحَهَا وَنَصَرَهَا وَثَوْرَهَا
وَبَرَكَتَهَا وَهَذَا هَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ
مَا بَعْدَهَا

”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھتری مانگتا ہوں، اس کی فتح و نصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں تجھ سے اس رات کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“

④ صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ
حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

”ہم نے فطرت اسلام پر اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام، جو یک رنگ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“

⑤ صبح و شام تین بار:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ

① سنن أبي داود، الأذكار، باب ما يقول إذا أصبح؟ حديث: 5084.

② مسلسلة أحمد: 406/3، وعمل اليوم والليلة لابن المنجي، حديث: 34.

عَافِي فِي بَصِيرَتِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں
عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً
میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“
③ جو شخص یہ دعا صبح اور شام پڑھے گا، اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

صبح وشام تین بار:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی،
زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“

④ شام کے وقت تین مرتبہ:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّلاثِ مِنَ شَيْءٍ مَا خَلَقَ
”میں اللہ کے کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔“

① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟، حديث: 5090، ومسنند أحمد: 42/5.

② سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟، حديث: 5088، وجامع الترمذي، الدعوات،

باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح..... حديث: 3388.

③ صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء.....، حديث: 2709، ومسنند

أحمد: 290/2.

⑤ جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے
دن ضرور خوش کرے گا۔

صبح وشام تین بار:

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

”میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس
کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔“

⑥ صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزَكَاةَ
عَرْشِهِ وَوَعْدَ كُلِّ مَسْأَلَةٍ

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد
کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات
کی روشنائی کے برابر۔“

⑦ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی
رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالت یقین میں) جو شخص صبح
کے وقت یہ دعا پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔“
صبح اور شام:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا

① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح؟، حديث: 5072، وجامع الترمذي، الدعوات،

باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح.....، حديث: 3389، ومسنند أحمد: 337/4.

② صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب التوسيع قول النهار.....، حديث: 2726.

عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَعِظْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ اَبُوؤْ لَكَ بِعَمَلِكَ عَلَيَّ وَاَبُوؤْ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي
فَاِنَّكَ لَا تَخْضِرُ الذُّخُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہذا تو مجھے معاف کر دے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“

صبح چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَ اَتُفِيْدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

شام کے وقت چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسِیْتُ اَشْهَدُكَ وَ اَتُفِيْدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

صحیح البخاری، الدعوات، باب الفضل الاستغفار، حدیث: 6306۔ یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے۔

وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

”اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی حالت میں شام کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

صبح و شام:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَ اٰهْلِیْ وَ مَالِیْ،
اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عِزَّ رَافِیْ وَ اَمِنْ زَوْعَافِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ
بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
قَوْفِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُتَّعَالَ مِنْ تَخَفِیْ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بیویوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر۔“

جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ سنن ابی داؤد، الأدب، باب ما یقول
اِذَا اَصْبَحَ؟ حدیث: 5069، 5074 و جامع ترمذی، الدعوات، باب اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْ اَنْ اُتَّعَالَ۔
حدیث: 3501، و السنن الکبریٰ للسلانی، حدیث: 9837، 9838۔

سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تاگہاں اپنے بچے سے ہلاک کیا جائوں۔^①

⑩ صبح وشام:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُۥ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَ شَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِكَ عَلٰى نَفْسِيْ سَوْءًا اَوْ اَجُوْذَكَ اِلٰى مُسْلِمٍ

”اے اللہ! غیب اور عاشر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف بھیجے لاؤں۔“

⑪ جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے، دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بخدا سائل میں سے دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے بھی ایسا ہے۔ صبح وشام دس بار اگر

① سنن ابی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5074، و سنن ابن ماجہ، الدعاء، باب ما یدعو بہ الرجل إذا أصبح وإذا أمسى؟ حدیث: 3871، و مسند أحمد: 25/2.

② سنن ابی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5083، و جامع الترمذی، الدعوات، باب منه دعاء: اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ..... حدیث: 3392.

کابلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَسَدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

⑫ جو شخص یہ دعا سمرتبہ صبح اور سمرتبہ شام پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ وفد کھے تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔

صبح وشام سمرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔“

⑬ جو شخص سمرتبہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص زیادہ وفد کھے (تو وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔)

دن بھر میں کسی بھی وقت سمرتبہ:

① سنن ابی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5077، و سنن ابن ماجہ، الدعاء، باب ما یدعو بہ الرجل..... حدیث: 3867، و مسند أحمد: 60/4 عن ابی عیاض رحمہ اللہ، و سنن الکبریٰ للنسائی، حدیث: 9855، 9856 عن ابی یوسف رحمہ اللہ.

② صحیح مسلم، الذکر و الدعاء، باب فضل التہلیل..... حدیث: 2692.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

② دن میں سو مرتبہ پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

③ صبح وشام دس مرتبہ کوئی ماسنون درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر۔“



① صحیح البخاری، بدء الخلق، باب صفۃ إلیس وحنودہ، حدیث: 3293، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل..... حدیث: 2691.

② صحیح البخاری، الدعوات، باب استغفار النبی ﷺ..... حدیث: 6307، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب استغفار الاستغفار..... حدیث: 2702.

③ سنن النسائی، السہو، باب نوع آخر، حدیث: 1293، ومجمع الزوائد: 163/10، حدیث: 17022.

مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم والی آیات اور دعائیں

① ﴿وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾

”اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“

② ﴿اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اِنِّىْ اَتَّوْبُ اِلَيْهِ﴾

”اَللّٰہ، وہ اللہ ہے، اُس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنہالے ہوئے ہے۔“

③ ﴿اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اِنِّىْ اَتَّوْبُ اِلَيْهِ﴾

”وہ اللہ ہے، اُس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنہالے ہوئے ہے۔“

④ ﴿وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِغِيْبِ الْقَيُّوْمِ﴾

”اور سب چہرے خسی و قیوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے۔“

⑤ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

① البقرة: 2، وآل عمران: 2، وسنن أبي داود، حدیث: 1498، و جامع الترمذی، حدیث: 3478، وسنن ابن ماجہ، حدیث: 3155.

② البقرة: 255، وقوله: 20، والمستدرک للحاکم: 1/506، حدیث: 1866.

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں غالموں میں سے ہوں۔“^۱

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ کُلُوْاۗ اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ تو تیرے گناہ بخش دے، یقیناً تو بہت زیادہ بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“^۲

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الصَّدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَکَ، اَلْمَلٰٓئِکَ، یَاۤاٰیْدِیْغِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاۤاِذَا الْجَلَالَ وَالْاِکْرَامِ یَاۤاَحٰی یَاۤقَیُّوْمُ (اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ)

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ ہر جسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصہ دار نہیں، (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زبردہ جاوید! اے قائم و دائم! اے نیک میں تجھ سے جنت

① الکبیر 21: 87 جامع الترمذی، الدعوات، باب فی دعوة ذي النون۔، حدیث: 3505، والمستدرک للحاکم: 506، 505/1، یقین اور قبح کے ساتھ یہ دعا پڑھنے سے پرہیزانی قسم ہو جاتی ہے۔ (الکبیر 21: 88)

② سنن النسائی، المسبوء، باب الدعاء بعد الذکر، حدیث: 1302، ومسنند أحمد: 338/4.

کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“^۱

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ کُلُوْاۗ اَحَدٌ

”اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔“^۲

فکر مندی اور غم سے نجات کی دعائیں

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ، وَابْنُ عَبْدُکَ، وَابْنُ اَمَتِکَ، نَاصِیْتُ بِعَبَدِکَ، مَاضٍ فِیْ حُکْمِکَ، عَدَلٌ فِیْ قَضَاۗءِکَ، اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ، سَمِعْتَ بِہٖ تَفْسَکَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِکَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ اَسْتَاثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبْعَیْ قَلْبِیْ، وَثَوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ

”اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی کنیز کا بیٹا“
① سنن ابن ماجہ، الدعاء، باب اسم اللہ الأعظم، حدیث: 3858، تو حین والے الفاظ کے لیے دیکھئے سنن أبی داود، الصلاۃ، باب تحفیف الصلاۃ، حدیث: 792، ومسنند أحمد: 245/3.
② سنن أبی داود، الوتر، باب الدعاء، حدیث: 1493، وجامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات عن رسول اللہ ﷺ، حدیث: 3475.

ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری و ساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ ہی برائے تمام ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بیماریاں دے اور میرے سینے کا نور میرے غول کا علاج اور میرے قہر کو تریاق بنا دے۔^①

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَجْرِ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبَخْلِ وَطَلْحِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

”اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور غلبے سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔“^②

مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

”اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام چاہے، آسان کر دیتا ہے۔“^③

① مسند احمد: 39/1، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

② صحیح البخاری، الدعوات، باب الاستعاذۃ من الحزن والکسل، حدیث: 6369.

③ مراد الفسان: 72/8، حدیث: 2427، وصحیح ابن حبان: 161/2، حدیث: 970،

وعمل اليوم واللیلة لابن السنی، حدیث: 351.

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

① لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) عظیم و والا، بڑا بڑا رہا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“^②

② اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَحْلِقْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرَفَةً عِيْنٍ وَّ اَصْلَحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لیے میرے سب کام متوا دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“^③

③ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اَشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

”اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“

قرض سے نجات کی دعائیں

① صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حدیث: 6346، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب دعاء الكرب، حدیث: 2730.

② سنن أبی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: 5090، ومسند أحمد: 42/5.

③ سنن أبی داود، التوہ، باب فی الاستغفار، حدیث: 1525.

① اَللّٰهُمَّ اَلْفِئِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْكَ
سَوَالِك

”اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“

یہ ادائے قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم قرض درج ذیل دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے:

② اَللّٰهُمَّ رِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَصَلَبِ الدِّينِ وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ

”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کمالی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔“

③ اَللّٰهُمَّ رِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ رِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَائَةِ وَالْمَغْرَمِ

”اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قنڈھ سج و جال سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قنڈھ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

① جامع الترمذی، الدعوات، باب ۳۵۶۳، حدیث: ۳۵۶۳۔

② صحیح البخاری، الدعوات، باب الاستعاذۃ من الحزن والکسل، حدیث: ۶۳۶۹۔

③ صحیح البخاری، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: ۸۳۲، و صحیح مسلم، المساجد،

باب ما یستأذ منه فی الصلاة، حدیث: ۵۸۹، واللہ اعلم۔

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَاَلِنِ لِقَابَ الصَّبِّ وَالنَّوْى وَمُنْزِلَ
النُّوْرِ اِنَّ الْاُنْجِيْلَ وَالْفُرْقَانَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ
اَنْتَ اَحَدٌ يَتَصَدَّقُ بِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ،
اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو بکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔“

قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّكَ جَزَاءُ السَّكْفِ
الْحَسَنِ وَالْاَدَاءِ

④ صحیح مسلم، الذکرو الدعاء، باب الدعاء عند النعم، حدیث: ۲۷۱۳۔

”اللہ تعالیٰ میرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے، قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شریعہ اور ادا ہے۔“^۱

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أَنَّهُمْ أَجْرُنِي فِي مُصِيبَتِي
وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

”یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے۔“^۲

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“^۳

غصہ آ جانے کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطانِ مردود سے۔“^۴

۱۔ سنن ابن ماجہ، الصدقات، باب حسن القضاء، حدیث: 2424، والسنن الکبریٰ للبیہقی: 101/6، حدیث: 10204۔

۲۔ صحیح مسلم، الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة؟ حدیث: 918۔

۳۔ صحیح البخاری، أحادیث الأنبياء، باب قصة یحوج وما حوج، حدیث: 3346، وصحیح مسلم، الفتن، باب اقتراب الفتن، حدیث: 2880۔

۴۔ صحیح البخاری، الأدب، باب الحذر من الغضب، حدیث: 6115، وصحیح مسلم، البر والصلة، باب فضل من یطلق نفسه، حدیث: 2610۔

سرکش شیطانوں کے کمر و فریب سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا
فَاجِرٌ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَيْءٍ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَيْءٍ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَيْءٍ مَا
ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَيْءٍ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَيْءٍ
فِي بَيْنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَيْءٍ لَّيْلٍ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَظُرُّنِي
بِحَبْنِهِ يَا رَحْمَانُ

”میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آ کے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!“^۱

مددِ الٰہی مانگنے پر بے بسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور زیادہ

۱۔ الإسناد کثر: 96/27، حدیث: 40366۔ مسند أحمد: 419/3، والسنن الکبریٰ للبیہقی: 237/6، حدیث: 10792، والموطأ للإمام مالک: 951/2، والمعجم الکبیر للطبرانی: 115، 114/4، حدیث: 3838، والمصنف لعبد الرزاق: 35/11، ومسند أبی یعلیٰ الوصلی: 237/12، حدیث: 6844، وعمل اليوم والليلة لابن السنی، حدیث: 637۔

محبوب ہے جبکہ دونوں میں اچھائی موجود ہے۔ جو چیز محسوس فائدہ پہنچا سکتی ہے، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر محسوس کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: ”کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس اس طرح ہو جاتا۔“ بلکہ کہو:

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

”اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔“

کیونکہ ”کاش!“ کا لفظ شیطان کو دہل اندازی کا موقع دیتا ہے۔

پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر کوئی نا پسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

”ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو:

يَسْجِدُ اللَّهُ "اللہ کے نام سے۔“

اور سات دفعہ کہو:

① صحیح مسلم، القنور، باب الإحسان بالقدر والإدعان له، حدیث: 2664. قَدَّرَ اللَّهُ كَمَا قَدَّرَ اللَّهُ
یعنی پڑھا جائے کہ ”یَسْجِدُ اللَّهُ قَدَّرَ اللَّهُ“ یعنی تقدیر الہی تھی۔“

② سنن ابن ماجہ، الأدب، باب فضل الحامدين، حدیث: 3603، والمستدرک للحاکم: 1/499، حدیث: 1840، وعمل اليوم والليلة لآلین البیہی، حدیث: 378.

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقَدَّرَ رَبِّهِ مِنْ شَيْءٍ مَا أَحَدٌ وَاحِدٌ

”میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔“

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَاقَبَنِي مِنْ أَهْلِكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي

عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے جلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔“

دُشمن اور صاحبِ سلطنت سے ملنے کے وقت کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا تَجَعَلْنَاكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

”اے اللہ! ہم تجھے یہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“

② اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَظِيْمِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ

وَ بِكَ اَقَاتِلُ

① صحیح مسلم، السلام، باب استحباب وضع يده على موضع الأذى، حدیث: 2202.

② جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء ما يقول إذا رأى منبأ؟ حدیث: 3431.

③ سنن أبي داود، الوتر، باب ما يقول الرجل إذا خاف قوما؟ حدیث: 1537.

”اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے۔ تیری ہی توفیق سے میں پنا
بھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔“^①

① حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔“^②

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ،
كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ اَخْرَاجْهُ مِنْ خَلْقِكَ
اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ يَطْفِئُ عَرَجَ جَارِكَ وَجَلَّ
شَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

”اے اللہ! ماقول آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! تو میرے لیے فلاں بن فلاں
سے اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں، پناہ دینے والا بن جا،
اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری
پناہ مشروط ہے اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“^③

② اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ اَحَادٍ
وَ اَحَدٌ اَعُوْذُ بِاَللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُبْسِكُ

① متن ابی داؤد، الجہاد، باب ما یعدی عند الشفاء، حدیث: 2632، وجامع الترمذی، الدعوات،
باب فی الدعاء إذا غزا، حدیث: 3564، وجمع الزوائد: 326، 325/5، حدیث: 9666،
ومستند أحمد: 90/1.

② صحیح البخاری، التفسیر، باب قولہ: ﴿اَلَّذِيْنَ كَانَ لَهُمُ النَّاسُ﴾، حدیث: 4563.

③ الأدب المفرد، حدیث: 707، وشرح صحیح الأدب المفرد للکلبانی، حدیث: 545.

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَيَّ اَرْضِ اِلَّا يَدْخُبْنَ مِنْ شَيْءٍ
عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَاشْيَاعِهِ وَمِنْ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَيْءِهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے سب سے زیادہ زورور غلبے والا ہے۔
اللہ ان سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں۔ میں
اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر
گرنے سے روکے ہوئے ہے، مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں
بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کے پیروکاروں اور اس کے
ساتھیوں کے شر سے، خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے۔ اے اللہ! تو ان کے شر
سے میرا پشت پناہ بن جا، تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مشروط ہے اور تیرا نام
بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“^④ (عین مرتبہ)

دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰهُمَّ مُّثِّلْ لِّلْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ،
اَللّٰهُمَّ اِهْزِمْهُمْ وَذَلِّ لَهُمْ

”اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، (مخالف) گروہوں کو
فلکت سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انھیں فلکت سے دوچار نہیں بلا کر رکھ دے۔“^⑤

④ الأدب المفرد، حدیث: 708، وشرح صحیح الأدب المفرد للکلبانی، حدیث: 546.

⑤ صحیح مسلم، الجہاد، باب استحباب الدعاء بالنصر عند لقاء العدو، حدیث: 1742.

لوگوں کے شر سے ڈرے تو یہ دعا مانگئے

اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ

”اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔“

جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

① اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگئے۔

② اس چیز یا کام سے رک جائے جس میں شک ہو۔

پھر یہ کلمات کہے:

اصْنَتْ يَا لَيْلِي وَ نَسِيلِي ”میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔“

ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

”وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب

جاتا ہے۔“

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

① صحیح مسلم، الزہد، باب فضا أصحاب الأعداء.....، حدیث: 3005،

② صحیح البخاری، بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، حدیث: 3276، وصحیح مسلم،

الإيمان، باب بيان الوسوسة في الإيمان.....، حدیث: 134،

③ صحیح مسلم، الإيمان، باب بيان الوسوسة في الإيمان.....، حدیث: 134،

④ المحمد 3: 57، وسنن أبي داود، الأدب، باب في رد الوسوسة، حدیث: 5110،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ
بِمَا لَا أَعْلَمُ

”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں
جب کہ میں جانتا بھی ہوں۔ اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنہیں
میں نہیں جانتا۔“

گناہ کر بیٹھے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز پڑھے،
اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔

شیطان کب بھاگتا ہے؟

① شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے۔ ② جب اذان ہو۔

③ مسنون الذکار کرنے سے۔ ④ قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے۔

⑤ مسند أحمد: 403/4، وصحیح الجامع الصغير، حدیث: 3731، وشرح صحیح الأدب
المفرد للذہبی، حدیث: 551،

⑥ سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حدیث: 1521، وجامع الترمذی، الصلاة، باب
ما جاء في الصلاة عند التوبة، حدیث: 408، لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ خالص ہو اور غافل توبہ یہ ہے
کہ 1. جس گناہ سے توبہ کر رہا ہے، پہلے اسے ترک کرے 2. اس پر سخت توبہ کا اظہار کرے 3. آخر وہ
اسے نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے 4. اگر اس کا تعلق بدول کے حقوق سے ہے تو اس کی معافی بھی کرے۔

⑦ سنن أبي داود، الصلاة، باب من رأى الاستفتاح بسم حانك اللهم وبحمدك، حدیث: 775،
و جامع الترمذی، الصلاة، باب ما يقول عند افتتاح الصلاة؟ حدیث: 242، وسورة المؤمنون
98، 97: 23،

⑧ صحیح البخاری، الأذان، باب فضل التأذين، حدیث: 608، وصحیح مسلم، الصلاة، باب
فعل الأذان.....، حدیث: 389،

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بلاشبہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔“^①

ای طرح جو چیزیں شیطان کو دور کر دیتی ہیں ان میں صبح و شام کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعائیں اور دیگر تمام دعائیں شامل ہیں جو شریعت مطہرہ سے ثابت ہیں، مثلاً: سوتے وقت آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھتے۔

جو شخص سووندہ دعا پڑھتا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور ہر تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔^②

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورۃ کہف سے شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔“ ایک دوسری روایت میں ہے کہ سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں۔^③

① صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب استحباب صلاة النافلة في بيته، —، حدیث: 780.

② صحیح البخاری، بدء الحلی، باب صفۃ ایلوس و حنودہ، حدیث: 3293، و صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حدیث: 2691.

③ صحیح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل سورة الكهف، —، حدیث: 809، و مسلسلة الأحادیث الصیحة، حدیث: 582، و مسند أحمد: 450449/6، شیخ الہمامی رحمہ اللہ نے پہلی دس آیات والی روایت کو محفوظ اور رائج قرار دیا ہے۔

ای طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے تختے سے پناہ مانگنا بھی اس سے محفوظ باعث ہے۔^①

بدگھوٹی سے اظہارِ براءت کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا طَیِّدَ اِلَّا طَیِّدُكَ وَلَا خَدِيْءَ اِلَّا خَدِيْءُكَ وَلَا اِلٰهَ عَدُوْكَ

”اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدگھوٹی، مگر میری ہی بدگھوٹی (میرے ہی حکم سے) اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر میری ہی بھلائی (میری ہی مشیت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“^②

اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے باپ یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔“^③

① صحیح مسلم، المساجد، باب ما يستعذ منه في الصلاة، حدیث: 588.

② مسند أحمد: 220/2، و مسلسلة الأحادیث الصیحة: 54/3، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حدیث: 292، اور مسلسلة الأحادیث الصیحة، حدیث: 726، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حدیث: 290 میں ہے کہ بدگھوٹی (جو ناہاگز ہے) کے مقابلے میں قال (نیک قال) ہے، اسے نبی ﷺ نے پسند فرمایا ہے، اسی لیے ایک موقع پر ایک شخص نے آپ ﷺ کو اچھا لکھنا تو آپ ﷺ کو اچھا لگا اور فرمایا: میری قال ہم نے تیرے منہ سے لی ہے۔

③ سنن ابن ماجہ، الطب، باب العين، حدیث: 3509، 3508، و مسند أحمد: 486/3، و صحیح الجامع الصغیر، حدیث: 4020.

ایسے شخص کے لیے دعائے گالی یا تکلیف دی ہو

بشری خانے کے تحت اگر آپ ﷺ نے کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہے تو پھر اس کے لیے یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ قَائِمًا مُّؤْمِنٌ سَبَّحْتَهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قَرِيْبَةً اِلَيْكَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ

”اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، پس تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنادے۔“^①



① صحیح البخاری، الدعوات، باب قول النبی ﷺ:، حدیث: 6361، و صحیح مسلم، البر والصلة، باب من لعنہ النبی ﷺ:، حدیث: 2601، مسلم کے الفاظ یہ ہیں: [فَاَعْمَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً] ”اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنادے۔“

حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ط وَ اِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ فَاعْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

”اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا اور نہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“^①

① سنن ابی داؤد، الحیاء، باب ما یقول الرجل إذا ركب؟ حدیث: 2602، و جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء ما یقول إذا ركب دابة؟ حدیث: 3446.

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي
سَجَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ط وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ ط اَللّٰهُمَّ إِنَّا أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبَرَّ
وَالْتَقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اَللّٰهُمَّ هَيِّؤْ عَلَيْنَا
سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيقَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ
مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ
فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نکلے، تھوکی اور پیسے ملے کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

نبی اکرم ﷺ سفر سے واپس پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

اَبِیُّوْنَ، تَابِیُّوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

”(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔“^۱

کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اُظْلِلْنَ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ
السَّبْعِ وَمَا اُفْلِحْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلُكْنَ وَرَبَّ
الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنِ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا
وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا

”اے اللہ! سماؤں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور سماؤں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنہیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنہیں انھوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہوائوں اور ان چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں۔ میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باشندوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں۔“^۲

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

۱ صحیح مسلم، الحج، باب استحباب الذكر إذا ركب دابة، حدیث: 1342.

۲ المعجم الكبير للطبرانی: 359/22، حدیث: 902، وصحیح ابن حبان: 425/6، حدیث:

2709، والسنن الكبرى للنسائي: 139/6، حدیث: 10377، والمستدرک للحاکم: 1/446،

حدیث: 1634.

بِسْمِ اللَّهِ "اللہ کے نام کے ساتھ۔"

دورانِ سفر توجیہ و تکبیر

حضرت بابر رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ جب ہم باندی پر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے۔

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دعا

سَبِّحْ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَاكِهِمْ عَلَيْكَ رَبَّنَا
صَاحِبِنَا وَأَفْضَلِ عَلَيْكَ عَالَمًا يَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ

"ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جواچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی بنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے غذاب) سے۔"

دورانِ سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی حقوق کے شر سے۔"

① سنن أبی داود، الأدب، بابہ، حدیث: 4982.

② صحیح البخاری، الجہاد والسر، باب التَّسْبِيحِ إِذَا هَبَطَ وَأَدْبَا، حدیث: 2993.

③ صحیح مسلم، الذِّكْرُ وَالِدُعَاءُ، باب فِي الْأَدْعِيَةِ، حدیث: 2718.

④ صحیح مسلم، الذِّكْرُ وَالِدُعَاءُ، باب فِي الْمُعُودِ مِنْ سِوَةِ الْقَضَاءِ، حدیث: 2708.

سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ کسی جگہ یا حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَبَرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آمِينَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا
حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَكَفَّرَ عَنْ عِبَادِهِ وَهَضَمَ
الْأَخْزَابَ وَحْدَهُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کمال قدرت رکھتا ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی۔"

قیم کی مسافر کے لیے دعائیں

① أَسْتَودِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

"میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔"

② صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء إِذَا أُرَادَ مَسَافَرًا أَوْ رَجَعَ، حدیث: 6385، وصحیح

مسلم، الحج، باب مَا يَقُولُ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرٍ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ، حدیث: 1344.

③ جامع الترمذی، الدعوات، باب مَاذَا مَا يَقُولُ إِذَا دُخِيَ إِسْنَانًا؟ حدیث: 3443، موسند

أحمد: 7/2.

① زَوَّدَكَ اللَّهُ الْقَفْوَیَّ وَعَقَّرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

”اللہ تمہیں تقویٰ کا زاد راہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کر دے، تم جہاں بھی ہو۔“

مسافر کی عقیقہ کے لیے دعا

أَسْتَوِدُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پردہ کی کوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لوٹھی) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی کہان کی چوٹی بکڑے، بھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“

① جامع الترمذی، الدعوات، باب منه [دعاء: زودك الله القفوى]، حدیث: 3444.

② سنن ابن ماجہ، الصَّحَاء، باب تشبیح الغزاة ووداعهم، حدیث: 2825.

③ سنن أبي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، حدیث: 2160، و سنن ابن ماجہ، النكاحات،

باب شراء الرقيق، حدیث: 2252.

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالْثَنَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھتری) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور ”اللہ اکبر“ کہتے۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا

① صحیح البخاری، الحج، باب النُّبِيَّة، حدیث: 1549، وصحیح مسلم، الحج، باب النُّبِيَّة

وصفها ووقتها، حدیث: 1104.

② صحیح البخاری، الحج، باب النكاح عند الركن، حدیث: 1613.

فرما اور میں آگ کے عذاب سے بچا۔^۱

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَهْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ
”یاشہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا
ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔“

پھر نبی ﷺ نے ”صفا“ سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ بیت اللہ کو
دیکھا، پھر قبیلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ
کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ
وَعْدَهُ، وَتَصَرَّ عِمْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت
اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور
اس اکیلی ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی، اس طرح تین دفعہ کیا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی

۱ سنن أبي داود، المناقب، باب الدعاء في الطواف، حديث: 1892، ومسنند: أحمد: 41/3،
وشرح المسند للبيهقي: 128/7، حديث: 1915.

مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔^۲

یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ
میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے، اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت
ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“^۳

مشر حرام کے پاس ذکر و اذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے۔ جب مشر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ
تعالیٰ سے دعا کی: اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور رکعت توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی
ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔^۴

رمی جمرات کے وقت ہر سنگری کے ساتھ بکیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی سنگری پھینکتے ”اللہ اکبر“ کہتے۔ پھر آگے
بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے

۱ صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.

۲ جامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء يوم عرفه، حديث: 3585، ومسلسلة الأحاديث
الصحيحة: 1503.

۳ صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.

ہوئے ہر نگر کی کے ساتھ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہج اور اس کے پاس ظہرے بغیر واپس ہو جاتے۔^۱

عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا

يَسْمِیْهِ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ] اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ مِنِّيْ

”(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ!
یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! تو (اے) میری طرف سے
قبول فرما۔“^۲

قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا

لِإِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ
أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّداً
وَأَهْلِهِ يَسْمِیْهِ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

”بے شک میں نے اپنا ہمہ جہت پر، جو یک سو ہے، ہو کر اپنا پیرو اس سنی کی طرف
پیغمبر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۱ صحیح البخاری، الحج، باب الدعاء عند الحمرین..... حدیث: 1753، وصحیح مسلم،
الحج، باب رمی جمرۃ العقبة..... حدیث: 1296.

۲ صحیح مسلم، الأضاحی، باب استحباب استحسان الضحیة..... حدیث: 1966، 1967، والسنن
الکبری للبیہقی: 287/9. قرآن و سنن والے الفاظ تثنیٰ وغیرہ میں ہیں۔ آخری جملہ سلم سے روایت ہوتی ہے۔

یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے
ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں
برداروں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے
محمد ﷺ اور اس کی امت کی طرف سے قبول فرما، (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح
کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“^۳



۳ سنن أبی داود، الضحایا، باب ما یستحب من الضحایا، حدیث: 2795. دعائیں مذکور الفاظ
[عن محمد وأمثه] کے بجائے اپنا اور اہل و عیال کا نام لے یا جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہے، اس کا
نام لے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

قَبْلِي وَلَا قَوْفِي

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے یہ (کھانا) مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے۔“

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَسْبِيَ كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْنِي وَلَا مُؤَدِّجٍ وَلَا مُسْتَعْتَفٍ عَنْهُ رَبَّنَا

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ، پاکیزہ اور اس میں برکت والی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا (کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وادع کیا گیا ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے، اے ہمارے رب۔“

مہمان کی میزبان کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ

”اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔“

① سنن أبي داود، التلخيص، باب مايقول إذا لبس ثوبا حديث: 4023، وجامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟ حديث: 3458.

② یعنی جو کچھ کھلایا ہے، وہ باوجود کے لیے کافی نہیں ہے۔ بلکہ میری برابری میں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔

③ یہ وادع (رضعت کرنے، چھڑنے) سے ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ چپ تک زندگی ہے، کھاتے رہیں گے۔

④ صحيح البخاري، الأطعمة، باب مايقول إذا فرغ من طعامه، حديث: 5458، وجامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا فرغ من الطعام؟ حديث: 3458.

⑤ صحيح مسلم، الأشرية، باب استحباب وضع النوى خارج النحر، حديث: 2042.

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

① رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے یشجر اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرنا ہوں)۔ ”کہنا چاہیے اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے کہنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ

”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرنا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔“

② رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلانے، اسے کہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھلا۔“

③ جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلانے، اسے کہنا چاہیے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔“

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعائیں

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

② جامع الترمذي، الأطعمة، باب ما جاء في التسمية، حديث: 1858.

③ جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاماً؟ حديث: 3455.

④ جامع الترمذي، الدعوات، باب مايقول إذا أكل طعاماً؟ حديث: 3455.

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

پلانے والے کے لیے دعا

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي

”اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔“

نیا نیا بچل دیکھتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَرِينَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ

لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا

”اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے بچل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں

برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور

ہمارے لیے ہمارے مدین میں برکت فرما۔“

نیا لباس پہننے کی دعا

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَبْدُ أَنْتَ كَسَوْنِيهِ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ

مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تجھی نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھی سے

سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا

ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے

① صحیح مسلم، الأثر، باب إكرام الضيف،.....، حدیث: 2055، مسند أحمد: 3/26.

② صحیح مسلم، الحج، باب فضل العبدية،.....، حدیث: 1373. مذہبی صاع کی طرح ایک پناہ ہے۔ چارہ ذول کا ایک صاع ۱۵۰ ہے۔

کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں

لے اے بنایا گیا ہے۔“

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

① ثُبْنِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى

”تم اے یسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمہیں) اس کے عوض اور دے۔“

② اَلْبَسَ جَدِيْدًا وَ عَشَّ حَمِيْدًا وَ مَتَّ شَرِيْفًا

”نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید بن کر فوت ہو۔“

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہننے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔ اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

مِيْنِيْ وَلَا قُوَّةَ

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی

قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔“

لباس اتارنے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ تَعَالٰی کے نام کے ساتھ۔“

① سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حدیث: 4020.

② سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حدیث: 4020.

③ سنن ابن ماجه، اللباس، باب مايقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا؟ حدیث: 3558.

④ صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حدیث: 168.

⑤ سنن أبي داود، اللباس، باب مايقول إذا لبس ثوبا جديدا؟ حدیث: 4023.

⑥ صحيح الجامع الصغير، حدیث: 3610.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِبِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ
وَلِجَنَّا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا
”اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا
ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہونے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ
ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔“ پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔^①

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ، يُعْطِي وَيُمْسِكُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت
اور سب تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا
نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔“^②

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا صِرَاطَكَ الَّذِي لَا يَمُنُّ
وَالسَّلَامَةَ وَالْاِسْلَامَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَاهُ
رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللَّهُ

① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول الرجل إذا دخل بيته؟ حديث: 5096.

② جامع الترمذي، الدعوات، باب ما يقول إذا دخل السوق؟ حديث: 3428، والمستدرک
للحاكم: 538/1، حديث: 1974.

روزمرہ کی دعائیں

گھر سے نکلنے وقت کی دعائیں

① بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
”میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا
اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نکلی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“^②
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضِلَّ، اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اُزَلَّ
اَوْ اُظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اُجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ
”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا
مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر
ظلم کیا جائے، میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش
آیا جائے۔“^③

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

- ① سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا خرج من بيته؟ حديث: 5095، وجامع الترمذي،
الدعوات، باب ما جاء ما يقول إذا خرج من بيته؟ حديث: 3428.
② سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا خرج من بيته؟ حديث: 5094، وجامع الترمذي،
الدعوات، باب منه دعاء: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ.....، حديث: 3427.

”اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔“^①

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

① ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَكُفِّتِ الْجُوعُ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ

”یاس بلی کی اور گیس تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجڑا تب ہو گیا۔“^②

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الْبَاقِیِّ وَبِعِزَّتِکَ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔“^③

افطاری کرانے والے کے لیے دعا

اَقْطِرْ عِنْدَکُمْ الصَّائِمُوْنَ وَاَكُلْ طَعَامَکُمْ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَةُ

① جامع الترمذی، الذہورات، باب ما یقول عند رؤیة الهلال؟ حدیث: 3461، وسنن الدارمی، الصوم، باب ما یقول عند رؤیة الهلال؟ حدیث: 1687 واللفظ له.

② سنن أبی داود، الصوم، باب القول عند الإفطار؟ حدیث: 2357.

③ مسنن ابن ماجہ، الصوم، باب فی الصائم لا نرد دعوتہ، حدیث: 1753، والأذکار للنووی، ص: 236. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

”روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔“^①

نفل روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزے دار ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے۔“^②

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

اِنِّیْ صَائِمٌ، اِنِّیْ صَائِمٌ

”بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔“^③

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ”ہر قسم کی تحریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

① سنن أبی داود، الأطعمہ، باب فی الدعاء لرب الطعام، حدیث: 3854، وسنن ابن ماجہ، الصوم، باب فی ثواب من فطر صائما، حدیث: 1747، وعمل اليوم واللیلة لابن السنی، حدیث: 482.

② نبی ﷺ جب اہل خانہ کے ہاں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

③ صحیح مسلم، النکاح، باب الأمر بإجابة الداعی، حدیث: 1431.

④ صحیح البخاری، الصوم، باب فضل الصوم، حدیث: 1894، وصحیح مسلم، الصوم، باب حفظ اللسان للصائم، حدیث: 1151.

يُزَحِّبُكَ اللَّهُ "اللہ تم پر دم فرمائے۔"

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ

"اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔"

اگر کار فرما چنک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ

"اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔"

دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

"اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی)

میں جمع کرے۔"

شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لوہڑی)

خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

① صحیح البخاری، الأدب، باب إذا عطس کیف یسبح؟ حدیث: 6224.

② جامع الترمذی، الأدب، باب ما جاء کیف یسبح العاطس؟ حدیث: 2739، و سنن أبی

داود، الأدب، باب کیف یسبح الذمی؟ حدیث: 5038، و مسند أحمد: 400/4.

③ سنن أبی داود، النکاح، باب ما یقال للمتزوج؟ حدیث: 2130، و جامع الترمذی، النکاح،

باب ما جاء فیما یقال للمتزوج، حدیث: 1091، و سنن أبی ماجہ، النکاح، باب تهنئة النکاح،

حدیث: 1905.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَلَّتْهَا عَلَیْهِ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَلَّتْهَا عَلَیْهِ

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر

تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر

سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔"

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا

رَزَقْتَنَا

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس) اولاد کو

بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے۔"

نومولود کی مبارکباد

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ

أَشَدُّهُ وَرَزَقْتَ بِرَّهٖ

"اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے

① سنن أبی داود، النکاح، باب فی جامع النکاح، حدیث: 2160، و سنن أبی ماجہ، النکاحات،

باب شراء الرقيق، حدیث: 2252.

② صحیح البخاری، الدعوات، باب ما یقول إذا أتى أمه؟ حدیث: 6388، و صحیح مسلم،

النکاح، باب ما یسبح أن یقوله عند الجماع، حدیث: 1434.

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا ہے؟

اللَّهُمَّ لَا تَوَاضِعْ فِيَّ بِمَا يَقُولُونَ وَاعْفُ عَنِّي مَا لَا يَعْلَمُونَ
[وَاَجْعَلْنِي خَيْرًا وَمَا يَطْلُبُونَ]

”اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرما جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرما دے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنا دے جو یہ (میرے بارے) میں لگائے رکھتے ہیں۔“

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا ہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: ”میں سمجھتا ہوں کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: مہذب، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔“

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ” اللہ تجھے معاف فرمائے۔“ اسے کہو: ”وَلَكَ“ اور تجھے بھی معاف کرے۔“

① شرح صحیح الأدب المفرد للکتابی: 45/1450/2، حدیث: 585، وشعب الإيمان للبیہقی: 228/4، حدیث: 4876، اور قسطن والے الفاظ تنبیٰ نے شعب الايمان میں ایک اور سند سے زیادہ روایت کیے ہیں۔

② صحیح مسلم، الزہد، باب الذی عن المدح..... حدیث: 3000،
③ مسند أحمد: 82/5، والسنن الکبریٰ للسنائی: 113، 112/6، حدیث: 10254، 10255، 10256، وعمل
الروم واللبلة لابن السی، حدیث: 358.

محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: اِنِّیْ اُحِبُّکَ فِی اللّٰہِ ”مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔“ جواب میں دوسرا شخص کہے:

اَحْبَبَکَ الْاِلهِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ

”وہ سنی (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔“

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا ”اللہ تمہیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے۔“

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ ”اللہ تجھ میں برکت کرے۔“ کہنے والے کو کہا جائے:
وَفِیْکَ بَارَکَ اللّٰہُ ”اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔“

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ اَهْلِکَ وَمَالِکَ

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔“

① سنن أبی داود، الأدب، باب الرجل یحب الرجل..... حدیث: 5125،
② جامع الترمذی، البر الوصل، باب ما جاء فی الشاء بالمعروف، حدیث: 2035، وصحیح
الجامع الصغیر، حدیث: 6368،
③ عمل الیوم والليلة لابن السنی، حدیث: 278، وشرح صحیح الأدب المفرد للکتابی، حدیث: 848،
④ صحیح البخاری، البیوع، باب ما جاء فی قول اللّٰہ: ﴿فَاِذَا قُضِيَتْ الْاَعْلَاقُ﴾، حدیث: 2049،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں انھیں سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے سونفہ (بہتے ہوئے) گن لیا جاتا:

رَبِّ الْعَفْوَ رُبِّي وَكُتِبَ عَلَيْكَ أَنْتَ الشَّوَابُ الْعَفْوُ

”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، جب تک توبہ قبول کرنے والا ہے۔“

کفارہ مجلس

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأُكْتُوبُ لَكَ

”اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔“

کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ تم مؤمن نہیں ہو گے اور تم مؤمن نہیں ہو گے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کرو گے۔ کیا میں تمہیں ایسا کام

جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول إذا قام من مجلسہ؟ حدیث: 3434۔

جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول إذا قام من مجلسہ؟ حدیث: 3433، وسنن أبی داود، الأدب، باب فی کفارۃ المجلس، حدیث: 4859، اور مسند أحمد: 77/8، والسنن الکبریٰ للنسائی: 113/6، حدیث: 10259 میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس میں شریک رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اعتناء ان الفاظ پر کرتے تھے۔

نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔“

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں جمع کر لے گا، وہ ایمان کو سیٹ لے گا:

• اپنے آپ سے انصاف کرنا۔

• لوگوں کو بے دروغی سلام کہنا۔

• جھگڑت ہونے کے باوجود اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔“

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: ”سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ تم (لوگوں کو) کھانا کھاؤ اور تمہیں تم بچپانے سے بچپانے بچپانے (سب کو) سلام کہو۔“

کافر کے سلام کا جواب

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”جب اہل کتاب (سیدھی اور عیسائی) تمہیں سلام کہیں تو تم کہو: وَعَلَيْكُمْ ”اور تم پر بھی۔“

قسط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

① اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا نَافِعًا عَزِيزًا عَاجِلًا عَزِيزًا لِحُلِّ

صحیح مسلم، الإیمان، باب بیان أنه لا بدخل الجنة إلا بالمؤمنون۔ حدیث: 54۔

صحیح البخاری، الإیمان، باب إقضاء السلام۔ قبل الحدیث: 28۔

صحیح البخاری، الإیمان، باب إطفاء الطعام من الإسلام، حدیث: 12، وصحیح مسلم، الإیمان، باب بیان تفضل الإسلام۔ حدیث: 39۔

صحیح البخاری، الاستئذان، باب کیف الرد علی أهل اللغة بالسلام؟ حدیث: 6258، وصحیح مسلم، السلام، باب النبی عن ابتداء أهل الكتاب بالسلام۔ حدیث: 2163۔

”اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوش گوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آئے والی۔“¹

② اَللّٰهُمَّ اَعِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَعِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَعِثْنَا
”اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے۔“²

③ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَجِیْ بِكَذَلِكَ الْمَیِّتِ
”اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چرپاؤں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ (خبر، بے آباد) شہر کو زندہ کر دے۔“³

آندھی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“⁴

① سنن ابی داؤد، صلاة الاستسقاء، باب رفع الیدین فی الاستسقاء، حدیث: 1169.

② صحیح البخاری، الاستسقاء، باب الاستسقاء فی عطیة الجمعة۔۔۔ حدیث: 1014، وصحیح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب الدعاء فی الاستسقاء، حدیث: 897.

③ سنن ابی داؤد، صلاة الاستسقاء، باب رفع الیدین فی الاستسقاء، حدیث: 1176.

④ سنن ابی داؤد، الأدب، باب ما یقول إذا حاجت الریح؟ حدیث: 5097 و5099، وصن ابن ماجہ، الدعاء، باب ما یدعو بہ الریح إذا رأى السحاب والمطر؟ حدیث: 3889 والأدب، باب النھی عن سب الریح، حدیث: 3727. بخاری اکرم اللہ: جب ہادل یا غری دیکھتے تو غرمدی کے آثار چھڑا اور یہ ظاہر ہوتے ہیں پھلنگی کی قوربا: ”مجھے یہ اندیشہ ہے کہیں کرتا ہے کہیں اس میں غلاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے سے غلاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے غلاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ ہادل ہے اس میں بارش ہوگی۔“ سنن ابی داؤد، حدیث: 5098.

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ
”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔“⁵

بادل گرہنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ حِجْفِہٖ
”پاک ہے وہ ذات کہ رگن اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پرستی ہے اور فرشتے اس کے ذر (تسبیح کرتے ہیں)۔“⁶

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا کَافِعًا ”اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنانا۔“⁷

① صحیح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب التعمد عند رؤیة الریح۔۔۔ حدیث: 899، وجامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول إذا حاجت الریح؟ حدیث: 3449.

② الموطأ للإمام مالک: 2/992، والسنن الکبری للبیہقی: 3/362. حضرت مہر اللہ بن زہیر رحمہ اللہ: جب ہادل کی رگن سننے تو ہاتھ چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے۔

③ صحیح البخاری، الاستسقاء، باب ما یقال إذا مطرت؟ حدیث: 1032.

بارش کے بعد کی دعا

مُطَرَّنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ

”ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔“

بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

أَلْهَمْ حَوَاكِنَا وَلَا عَلَيْنَا، أَلْهَمْ عَلَى الْأَكَاِمِرِ وَالظَّوَابِ

وَبُظُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

”اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)۔ اے اللہ! ٹیلوں،

پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر (بارش برسا)۔“

مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا

کرو۔“ (مثلاً: کہو):

أَلْهَمْ رَبِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔

① صحیح البخاری، الأذان، باب يستقبل الإمام، حدیث: 846، وصحیح مسلم، الإيمان، باب بیان کفر من قال مطرنا بالنحو، حدیث: 71.

② صحیح البخاری، الاستسقاء، باب الاستسقاء في عطية الحملة، حدیث: 1014، وصحیح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حدیث: 897.

③ سنن أبي داود، الأدب، باب في الذلک والبهائم، حدیث: 5102.

گدھار پکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے پکنے کی آواز سنو تو کہو:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے پکنے کی

آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں

دیکھ پاتے۔“

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ

پنہیں تک جنت کے میوے میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔

اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا

وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔“

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

① سنن أبي داود، الأدب، باب في الذلک والبهائم، حدیث: 5102.

② سنن أبي داود، الأدب، باب في نهيق الحمير ونجاح الكلاب، حدیث: 5103.

③ جامع الترمذی، الحناظر، باب ماجاء في عيادة المريض، حدیث: 969، وسنن ابن ماجه، الحناظر، باب ماجاء في ثواب من عاد مريضاً، حدیث: 1442، ومسند أحمد: 8/1.

① لَا يَأْسُ ظُهُورُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

”کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔“

② ایک بھیر میں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بيمار پری کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پچھا ہو اور سات دفعہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

”میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔“

زنگی سے نا امید مریض کی دعائیں

① اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي بِالْزَفَرِيِّ وَالْزَفَرِيِّ الْأَعْلَى

”اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے زعفرانی اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔“

② نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنْ يَلْمُوتُ سَكَرَاتٍ

① صحیح البخاری، المرض، باب عیادة الأعراب، حدیث: 5656.

② جامع الترمذی، الطب، باب ما یقول عند عیادة المریض؟ حدیث: 2083، وسنن أبی داود، الحناظر، باب الدعاء للمریض عند العیادة، حدیث: 3106.

③ صحیح البخاری، المرض، باب تمشی المریض الموت، حدیث: 5674، وصحیح مسلم، فضائل الصحابة، باب فی فضائل عائشة أم المؤمنین، حدیث: 2444.

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کی کئی ختیاں ہیں۔“

① لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نکل کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔“

قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ ہو وہ جنت میں جائے گا۔

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقُلَانٍ وَأَنْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْهَدْيَيْنِ وَأَخْلَفُهُ

① صحیح البخاری، المغازی، باب مرض النبی ﷺ ووفاته، حدیث: 4449.

② جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء ما یقول العبد إذا مرض؟ حدیث: 3430، وسنن ابن

ماجا، الأدب، باب فضل لا إله إلا الله، حدیث: 3794.

③ سنن أبی داود، الحناظر، باب فی تلقین، حدیث: 3116.

فِي عَقِيْبِهِ فِي الْغَايِرِيْنَ، وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَتَخَيَّرْ لَهُ فِيْهِ

”اے اللہ! نکلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرما اے رب العالمین! اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔“^۱

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اٰجَمِيْنَ



آج مسلمان جس عالم گیر تہلکے، خواری اور زبوں حالی کا شکار ہیں، اُسے دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہ ابھی ڈیڑھ دو صدی پہلے کی بات ہے کہ دنیا کے بہت بڑے علاقے پر ہماری حکمرانی کا تخت بچھا ہوا تھا اور ہم ایک ہزار سال سے عالم انسانیت کی امامت و قیادت کر رہے تھے..... پھر کیا ہوا؟ ہم ثریا سے ثریٰ کی پستی تک کسی طرح آ گئے؟ اور معصیت و مصیبت کی کھانیوں میں کس طرح گر پڑے؟ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے اللہ رب العزت کی بندگی سے منہ موڑ لیا۔

اب موجودہ ذلت اور مصیبت کے گرداب سے نکلنے اور اپنی گم شدہ عظمت کو دوبارہ پالنے کا کیا طریقہ ہے؟ صرف یہ ہے کہ ہم اُس رب کریم کو پھر منالیں جو ہم سے ہماری بے وفائیوں کی وجہ سے روٹھ گیا ہے۔ اس سلسلے میں فوری ضرورت ہے کہ ہم گناہوں سے توبہ کریں۔ ندامت کے آنسو بہائیں، نیکی کی زندگی بسر کریں اور ہر آن، ہر گھڑی اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ ناز میں عاجزی سے دعائیں کرتے رہیں۔ دعائیں ہی ہماری حفاظت کا قلعہ اور ہمارا سب سے مؤثر اسلحہ ہیں۔

اس کتاب میں دنیا و آخرت میں کامیابی کے لیے ہر ضرورت، ہر حاجت اور ہر تقاضے کی دعا درج ہے۔ مستند، مسنون اور مقبول دعاؤں کا یہ مرقع آسان اُردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ دعائیں پڑھیے، انھیں زبانی یاد کیجیے، ان کے معانی و مفہیم سے آگاہی حاصل کیجیے اور اپنی ہر حاجت اُس بارگاہِ رحمن و رحیم میں پیش کیجیے جو اپنی چوکھٹ پر آنے والوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔

ISBN 969913419-4



9 789699 134197

دارالسلام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی اور

ریاض، جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک

